Government of Karnataka

حکومت کرناٹک

انوارِ اُردو

زبان سوم کی درسی کتاب

(ترمیم شدہ)

ANWAAR-E-URDU

Urdu 3rd Language

6

چھٹی جماعت کے لئے

©KTBS Not to be republished

KARNATAKA TEXT BOOK SOCIETY (R)
100 Ft. Ring Road, Banashankari III Stage
Bengaluru - 560 085

نصابی کمیٹی برائے چھٹّی جماعت، زبان سوّم

1۔ ڈاکٹرمہ نورزمانی بیگم ایم۔اے، ایم فل، پی ایچ ڈی — صدر
سابق صدر شعبۂ اُردو، بنگلور یونیورسٹی، بنگلورو۔

2۔ محترم صدرق پاشاہ، منشی — رکن
گورنمنٹ اُردو ہائر پرائمری اسکول، شکاری پور، شیواموگا

3۔ محترمہ زہرہ جبین یادگیری ٹی۔سی۔ایچ۔ایم۔ اے — رکن
معاون معلمہ گورنمنٹ اُردو ہائر پرائمری اسکول، ایرواڑی، کلبرگی

4۔ محترمہ حبیبہ خانم ایم۔ اے، بی۔ایڈ — رکن
معاون معلمہ گورنمنٹ اُردو ہائر پرائمری اسکول، آنجور محلہ، رام نگرم

5۔ محترمہ شبانہ سلطانہ پی۔یو۔سی، ڈی۔ایڈ — رکن
معاون معلمہ گورنمنٹ اُردو ہائر پرائمری اسکول، گنجی گنٹے، سدلگٹہ تعلق

6۔ ڈاکٹر عبدالرب استادؔ ایم۔اے، ایم فل، پی ایچ ڈی — تنقیح کار
ایسوسی ایٹ پروفیسر، صدر شعبۂ اُردو، فارسی کلبرگی یونیورسٹی، کلبرگی
ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ اُردو ہائیر پرائمری اسکول، کوٹے، گوری بدنور، ضلع چکبالاپور۔

ایڈیٹوریل بورڈ

- پروفیسر خالد سعید، صدر، شعبۂ اُردو مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد۔32
- ڈاکٹرمہ نورزمانی بیگم سابق صدر شعبۂ اُردو، بنگلور یونیورسٹی، بنگلورو۔

صلاح کار

☆ شری ناگیندرا کمار
مینیجنگ ڈائرکٹر
کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی بنگلورو

☆ شری موڈ مبٹری تایا
کوآرڈینیٹر
کرناٹک ٹکسٹ بک سوسائٹی بنگلورو

☆ شریمتی ناگامنی۔سی
ڈپٹی ڈائرکٹر،
کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی بنگلورو

☆ شری پانڈورنگا
سینئر اسسٹنٹ ڈائرکٹر
کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی بنگلورو

©KTBS Not to be republished

Preface

The Textbook Society, Karnataka has been engaged in producing new textbooks according to the new syllabi which in turn are designed based on NCF - 2005 since June 2010. Textbooks are prepared in 12 languages; seven of them serve as the media of instruction. From standard 1 to 4 there is the EVS, mathematics and 5th to 10th there are three core subjects namely mathematics, science and social science.

NCF - 2005 has a number of special features and they are:

- connecting knowledge to life activities
- learning to shift from rote methods
- enriching the curriculum beyond textbooks
- learning experiences for the construction of knowledge
- making examinations flexible and integrating them with classroom experiences
- caring concerns within the democratic policy of the country
- making education relevant to the present and future needs.
- softening the subject boundaries- integrated knowledge and the joy of learning.
- the child is the constructor of knowledge

The new books are produced based on three fundamental approaches namely.

Constructive approach, ***Spiral*** Approach and ***Integrated*** approach. The learner is encouraged to think, engage in activities, master skills and competencies. The materials presented in these books are integrated with values. The new books are not examination oriented in their nature. On the other hand they help the learner in the all round development of his/her personality, thus help him/her become a healthy member of a

©KTBS Not to be republished

healthy society and a productive citizen of this great country, India.

The most important objectives of teaching language are listening, speaking, reading, writing and reference work. These skills have been given a lot of importance in all the language textbooks. Along with the inculcation of these skills, fundamental grammar, opportunities for learners to appreciate beauty and imbibe universal life values have been integrated in language textbooks. When learners master these competencies, they would stop studying textbooks for the sake of passing examinations. In order to help learners master these competencies, a number of paired and group activities, assignments and project work have been included in the textbooks. It is expected that these activities would help learner master communicative skills. Ultimately, it is expected that students master the art of learning to learn and make use of these competencies in real life. Textbooks for students X have a special significance. As any other new textbook they help learners' master skills and competencies and at the same time there is going to be a public examination based on them.

The Textbook Society expresses grateful thanks to the chairpersons, writers, scrutinisers, artists, staff of DIETs and CTEs and the members of the Editorial Board and printers in helping the Text Book Society in producing these textbooks. A few works of some writers and poets have been included in these textbooks. The textbook society is extremely grateful to them for giving their consent for the inclusion of these pieces in the textbooks.

Prof. G S Mudambadithaya
Coordinator
Curriculum Revision and Textbook Preparation
Karnataka Textbook Society®
Bengaluru - 85

Nagendra Kumar
Managing Director
Karnataka Textbook Society®
Bengaluru - 85

©KTBS Not to be republished

پیش گفتار

درسی کتابیں نظامِ تعلیم کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہیں ۔ بچوں میں اپنے جذبات واحساسات کو موثر طریقے سے ظاہر کرنے ،اطراف واکناف کے ماحول کو سمجھنے اور قوم وملک کے مہذب شہری بننے کی قابلیت پیدا کرنے میں یہ بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔

2005ء میں پیش کئے گئے قومی نصابی فریم ورک (NCF) کے مطابق حکومت کی تعلیمی پالیسی میں اس بات پر زور دیا ہے کہ بچوّں کی ابتدائی تعلیم مادری زبان میں ہونی چاہئے ۔ مادری زبان وہ زبان ہوتی ہے جس میں ہر فرد پیدائش کے بعد جب سے کہ وہ بولنا شروع کرتا ہے ، اپنی ہر ضرورت کا اظہار کرنے لگتا ہے ۔شروع ہی سے گھر کے اندر یہ زبان ہر طرف سے بچّے کے کانوں میں پڑتی رہتی ہے اور اُس کے دماغ میں جذب ہوکر اسے آسانی کے ساتھ بغیر کسی رکاٹ کے اپنی بات کہنے پر آمادہ کرتی ہے ۔ یہ ذہنی اور اخلاقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کا انمول وسیلہ ہوتی ہے ۔ اگر بچّہ اپنی مادری زبان کو اچھی طرح سے بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے قابل ہوجائے تو اس کے بعد وہ جس کسی زبان کو سیکھتا ہے اُسے پوری صحت کے ساتھ بول ، پڑھ لکھ سکتا ہے۔

ان حقائق کے پیش نظر بچوّں کو حروفِ تہجی کی اشکال ، ان کی آوازوں کی شناخت اور ان کی لکھاوٹ کے ساتھ ہی زبان کے صحیح فقروں اور جملوں کی پہچان سے واقف کرانا نہایت ضروری ہے۔

اُردو کو زبان سوّم کی حیثیت سے پڑھنے والے بچوّں کے لئے جن کا ذریعہ تعلیم اُردو نہیں ہے لیکن جن کی مادری زبان اُردو ہے ، ہم نے ان تمام نکات کو سامنے رکھ کر چھٹی جماعت کے لئے کتاب ’’انوارِ اُردو (6)‘‘ تیار کی ہے ۔ اسباق کے مواد ، مشقوں اور سرگرمیوں سب کو ین سی یف کی کسوٹی کی روشنی میں اس طرح سے تشکیل دیا گیا ہے کہ بچوّں میں نہ صرف زبان کے صحیح معیار کا ذوق پیدا ہوجاے بلکہ اُن کی اخلاقی تعمیر وذہنی ترتیب کا سامان بھی فراہم ہوجائے۔

ان مقاصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے درسی کتابوں کے علاوہ اساتذہ کے احساس ذمہ داری اور خلوص کی بے حد ضرورت ہوتی ہے ۔ بچوّں میں اچھے بُرے کی تمیز پیدا کرنے ، صحیح زبان کا بیج بونے اور بڑے ہوکر اچھے شہری بننے کی ترغیب دلانے میں کتابیں اور اساتذہ دونوں اہم رول ادا کرتے ہیں ۔ اساتذہ کو ہر قدم پر یہ بات ذہن میں رکھ کر کتابیں پڑھانی ہوتی ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی طرف سے ان کے کندھوں پر ڈالی ہوئی نونہالانِ قوم کی ترتیب کی عظیم ذمہ داری کو نبھانے میں وہ پوری طرح سے کامیاب ہوجائیں۔

ہم ٹیکسٹ بک سوسائٹی ، بنگلورو ، کے اُن تمام اصحاب کے مشکور ہیں جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب وتدوین میں وقتاً فوقتاً ہماری رہنمائی کی ہے۔

صدر واراکین

نصابی کمیٹی برائے چھٹی جماعت ، زبان سوّم

©KTBS Not to be republished

X

مجالس نظر ثانی برائے نصابی کتاب

صدرِ مجالس:

پروفیسر برگورراما چندرپّا: مجلس نظر ثانی برائے ریاستی نصابی کتاب، کرناٹک ٹیکسٹ بک سوسائٹی (رجسٹر) بنگلورو-85

مجالس نظر ثانی

صدر:

ڈاکٹر جہاں آرا بیگم: وظیفہ یاب اُردو پروفیسر، 89# کے۔یس۔آر۔ٹی۔سی لے آوٹ، بنّی منٹپ، میسورو۔

اراکن:

ڈاکٹر انیس صدیقی : لکچرر، نیشنل پی یو کالج، ہفت گنبد، کلبرگی 585104-

محترمہ نورنسیمہ بانو : اُردو معلمہ، بائی فرکیٹڈ مہاراجا گورنمنٹ جونیر کالج نظر آباد، میسورو010570۔

محترمہ نوراسماء : اُردو معلمہ، (ہائی اسکول سکشن) گورنمنٹ جونیر کالج، ملولی، ضلع منڈیا۔

محترمہ یس۔اے سوداگر : معاون معلمہ، گورنمنٹ گرلس اردو ہائر پرائمری اسکول، شگّاوی، ضلع ہاویری۔

محترم اعجاز احمد۔ایم موِرب : اُردو معلّمہ، گورنمنٹ اُردو ہائی اسکول، جمکھنڈی، ضلع باگل کوٹ

محترمہ سائرہ بانو : معاون معلّمہ گورنمنٹ مسلم رسیڈنشیل اسکول، سری رنگا پٹن، ضلع منڈیا۔

محترمہ حبیبہ خانم : معاون معلّمہ گورنمنٹ اُردو لوئر پرائمر اسکول، ایم کے۔محلہ، رام نگر-562159

محترمہ شمع پروین سوداگر : معاون معلّمہ گورنمنٹ اُردو لوئر پرائمر اسکول، گاندھی پور ضلع ہاویری581110

اعلیٰ مجالس نظر ثانی

پروفیسر نورالدین : وظیفہ یاب پروفیسر، نمبر 1/13، سیکٹر 14، جیون بھیما نگر، بنگلورو-560007

پروفیسر محمد اعظم شاہد : پروفیسر گورنمنٹ فرسٹ گریڈ کالج، یلہنکا، بنگلور-560094

میر صلاح کار:

شری نرسمہیّا : مینیجنگ ڈائرکٹر کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی (رجسٹر) بنگلورو-85

شریمتی ناگامنی۔سی : ڈپٹی ڈائرکٹر، کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی (رجسٹر) بنگلورو-85

پروگرام کوآرڈینیٹر:

شری پانڈورنگا : سینئر اسسٹنٹ ڈائرکٹر، کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی (رجسٹر) بنگلورو-85

© KTBS Not to be republished

ಪರಿಷ್ಕರಣೆ ಕುರಿತು

ಒಂದರಿಂದ ಹತ್ತನೇ ತರಗತಿಯ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಬಗ್ಗೆ ಪ್ರಕಟಗೊಂಡ ಸಾರ್ವಜನಿಕ ಅಭಿಪ್ರಾಯಗಳನ್ನು ಗಮನಿಸಿ ಮಾನ್ಯ ಮುಖ್ಯಮಂತ್ರಿಯವರೂ ಅರ್ಥಸಚಿವರೂ ಆಗಿರುವ ಶ್ರೀ ಸಿದ್ದರಾಮಯ್ಯನವರು ತಮ್ಮ ೨೦೧೪–೧೫ ರ ಬಜೆಟ್‌ನಲ್ಲಿ ತಜ್ಞರ ಸಮಿತಿಯನ್ನು ರಚಿಸುವ ಘೋಷಣೆ ಮಾಡಿದರು. ತಜ್ಞರು ಅನುಸರಿಸಬೇಕಾದ ಮೂಲ ಆಶಯವನ್ನು ಹೀಗೆ ಹೇಳಿದರು: "ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಸಾಮಾಜಿಕ ಸಾಮರಸ್ಯ, ನೈತಿಕಮೌಲ್ಯಗಳು, ವ್ಯಕ್ತಿತ್ವವಿಕಸನ, ವೈಜ್ಞಾನಿಕ ಮತ್ತು ವೈಚಾರಿಕ ಮನೋಭಾವ, ಜಾತ್ಯತೀತತೆ ಮತ್ತು ರಾಷ್ಟ್ರೀಯ ಬದ್ಧತೆಗಳಿಗೆ ಅನುವಾಗುವಂತೆ ತಜ್ಞರ ಸಮಿತಿಯನ್ನು ಪುನರ್ ರಚಿಸಲಾಗುವುದು" ಇದು ಬಜೆಟ್ ಭಾಷಣದಲ್ಲಿ ಸಾದರಪಡಿಸಿದ ಆಶಯ.

ಆನಂತರ ಶಿಕ್ಷಣ ಇಲಾಖೆಯು ಒಂದರಿಂದ ಹತ್ತನೇ ತರಗತಿಯವರೆಗಿನ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಪರಿಷ್ಕರಣೆಗಾಗಿ ೨೭ ಸಮಿತಿಗಳನ್ನು ರಚಿಸಿ ದಿನಾಂಕ: ೨೪.೧೧.೨೦೧೪ ರಂದು ಆದೇಶಹೊರಡಿಸಿತು. ಈ ಸಮಿತಿಗಳು ವಿಷಯವಾರು ಮತ್ತು ತರಗತಿವಾರು ಮಾನದಂಡಕ್ಕನುಗುಣವಾಗಿ ರಚಿತವಾದವು. ವಿವಿಧ ಪಠ್ಯವಿಷಯಗಳಿಗೆ ಸಂಬಂಧಿಸಿದ ತಜ್ಞರು, ಅಧ್ಯಾಪಕರು ಈ ಸಮಿತಿಗಳಲ್ಲಿದ್ದಾರೆ. ಈಗಾಗಲೇ ಲಿಖಿತವಾಗಿ ಬಂದಿರುವ ಅನೇಕ ಆಕ್ಷೇಪಗಳು ಮತ್ತು ವಿಶ್ಲೇಷಣೆಗಳನ್ನು ಪರಿಶೀಲಿಸಿ, ತಪ್ಪು ಒಪ್ಪುಗಳ ಬಗ್ಗೆ ನಿರ್ಣಯಿಸಿ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಪರಿಷ್ಕರಿಸುವ ಹೊಣೆಹೊತ್ತ ಈ ಸಮಿತಿಗಳಿಗೆ 'ಅಗತ್ಯವಿದ್ದಲ್ಲಿ ಪಠ್ಯವಸ್ತುವನ್ನು ಪರಿಷ್ಕರಿಸಿ ನಂತರ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಪರಿಷ್ಕರಿಸುವ' ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯವನ್ನು ೨೪.೧೧.೨೦೧೪ರ ಆದೇಶದಲ್ಲೇ ನೀಡಲಾಗಿತ್ತು. ಆನಂತರ ೧೯.೦೯.೨೦೧೫ ರಂದು ಹೊಸ ಆದೇಶ ಹೊರಡಿಸಿ 'ಅಗತ್ಯವಿದ್ದಲ್ಲಿ ಪುನರ್ ರಚಿಸುವ' ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯವನ್ನು ನೀಡಲಾಯಿತು. ಹೀಗೆ ಸಮಗ್ರ ಪರಿಷ್ಕರಣೆಗೊಂಡ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ೨೦೧೬–೧೭ ರ ಬದಲು ೨೦೧೭–೧೮ನೇ ಶೈಕ್ಷಣಿಕ ವರ್ಷದಲ್ಲಿ ಜಾರಿಗೊಳಿಸಲಾಗುವುದೆಂದು ಇದೇ ಆದೇಶದಲ್ಲಿ ತಿಳಿಸಲಾಯಿತು.

ಅನೇಕ ವ್ಯಕ್ತಿಗಳೂ ಸಂಘಟನೆಗಳೂ ಸ್ವಯಂಪ್ರೇರಿತರಾಗಿ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಮಾಹಿತಿದೋಷ, ಆಶಯದೋಷಗಳನ್ನು ಪಟ್ಟಿಮಾಡಿ ಶಿಕ್ಷಣ ಸಚಿವರಿಗೆ, ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘಕ್ಕೆ ಕಳುಹಿಸಿದ್ದರು. ಅವುಗಳ ಪರಿಶೀಲನೆಮಾಡಿದ್ದಲ್ಲದೆ, ಸಮಿತಿಗಳಾಚೆಗೆ ಅನೇಕ ಸಂವಾದಗಳನ್ನು ಏರ್ಪಡಿಸಿ ವಿಚಾರ ವಿನಿಮಯ ಮಾಡಿಕೊಂಡಿದ್ದೇವೆ. ಪ್ರಾಥಮಿಕ ಮತ್ತು ಪ್ರೌಢಶಾಲಾ ಅಧ್ಯಾಪಕರ ಸಂಘಗಳ ಜೊತೆ ಚರ್ಚಿಸಿದ್ದಲ್ಲದೆ ಪ್ರಶ್ನಾವಳಿ ಸಿದ್ಧಪಡಿಸಿ ಅಧ್ಯಾಪಕರಿಗೆ ಕಳಿಸಿ ಅಭಿಪ್ರಾಯಗಳನ್ನು ಸಂಗ್ರಹಿಸಲಾಗಿದೆ. ಅಧ್ಯಾಪಕರು, ವಿಷಯಪರಿವೀಕ್ಷಕರು ಮತ್ತು ಡಯಟ್ ಪ್ರಾಂಶುಪಾಲರ ಪ್ರತ್ಯೇಕ ಸಭೆಗಳನ್ನು ನಡೆಸಿ ವಿಶ್ಲೇಷಣಾತ್ಮಕ ಅಭಿಮತಗಳನ್ನು ಪಡೆಯಲಾಗಿದೆ. ವಿಜ್ಞಾನ, ಸಮಾಜವಿಜ್ಞಾನ, ಗಣಿತ, ಭಾಷೆ ಸಾಹಿತ್ಯಗಳಿಗೆ ಸಂಬಂಧಿಸಿದ ತಜ್ಞರಿಗೆ ಮೊದಲೇ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಕಳುಹಿಸಿ ಆನಂತರ ಸಭೆ ನಡೆಸಿ ಚರ್ಚಿಸಲಾಗಿದೆ. ಮಹಿಳಾ ಸಂಘಟನೆ ಹಾಗೂ ವಿಜ್ಞಾನ ಸಂಬಂಧಿ ಸಂಸ್ಥೆಗಳನ್ನು ಆಹ್ವಾನಿಸಿ ಚಿಂತನೆ ನಡೆಸಲಾಗಿದೆ. ಹೀಗೆ ಎಲ್ಲಾ ಮೂಲಗಳಿಂದ ಪಡೆದ ಅರಿವಿನ ಆಧಾರದ ಮೇಲೆ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಅಗತ್ಯವಿದ್ದಕಡೆ ಪರಿಷ್ಕರಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಬಹುಮುಖ್ಯವಾದ ಇನ್ನೊಂದು ಸಂಗತಿಯನ್ನು ಇಲ್ಲಿ ಹೇಳಬೇಕು. ಕೇಂದ್ರೀಯ ಶಾಲಾ (ಎನ್.ಸಿ.ಇ.ಆರ್.ಟಿ) ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಜೊತೆ ರಾಜ್ಯದ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ತೌಲನಿಕವಾಗಿ ಅಧ್ಯಯನ ಮಾಡಿ ಸಲಹೆಗಳನ್ನು ನೀಡಲು ವಿಜ್ಞಾನ, ಗಣಿತ ಮತ್ತು ಸಮಾಜವಿಜ್ಞಾನಕ್ಕೆ ಸಂಬಂಧಿಸಿದಂತೆ ತಜ್ಞರ ಮೂರು

©KTBS Not to be republished

ಸಮಿತಿಗಳನ್ನು ರಚಿಸಲಾಯಿತು. ಈ ಸಮಿತಿಗಳು ನೀಡಿದ ತೌಲನಿಕ ವಿಶ್ಲೇಷಣೆ ಮತ್ತು ಸಲಹೆಗಳನ್ನು ಆಧರಿಸಿ ರಾಜ್ಯ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಗುಣಮಟ್ಟವನ್ನು ಹೆಚ್ಚಿಸಲಾಗಿದೆ. ಕೇಂದ್ರೀಯ ಶಾಲಾ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳಿಗಿಂತ ನಮ್ಮ ರಾಜ್ಯದ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಗುಣಮಟ್ಟ ಕಡಿಮೆಯಾಗದಂತೆ ಕಾಯ್ದುಕೊಳ್ಳಲಾಗಿದೆ. ಜೊತೆಗೆ ಆಂಧ್ರ, ತಮಿಳುನಾಡು, ಮಹಾರಾಷ್ಟ್ರ ರಾಜ್ಯಗಳ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಜೊತೆ ನಮ್ಮ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಪರಿಶೀಲಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಇನ್ನೊಂದು ಸ್ಪಷ್ಟನೆಯನ್ನು ನೀಡಲು ಬಯಸುತ್ತೇನೆ. ನಮ್ಮ ಸಮಿತಿಗಳು ಮಾಡಿರುವುದು ಪರಿಷ್ಕರಣೆಯೇ ಹೊರತು ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಸಮಗ್ರ ರಚನೆಯಲ್ಲ. ಆದ್ದರಿಂದ ಈಗಾಗಲೇ ರಚಿತವಾಗಿರುವ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಸ್ವರೂಪಕ್ಕೆ ಎಲ್ಲಿಯೂ ಧಕ್ಕೆಯುಂಟುಮಾಡಿಲ್ಲ. ಲಿಂಗತ್ವ ಸಮಾನತೆ, ಪ್ರಾದೇಶಿಕ ಪ್ರಾತಿನಿಧ್ಯ, ರಾಷ್ಟ್ರೀಯ ಸಮಗ್ರತೆ, ಸಮಾನತೆ, ಸಾಮಾಜಿಕ ಸಾಮರಸ್ಯಗಳ ಹಿನ್ನೆಲೆಯಲ್ಲಿ ಕೆಲವು ಪರಿಷ್ಕರಣೆಗಳು ನಡೆದಿವೆ. ಹೀಗೆ ಪರಿಷ್ಕರಿಸುವಾಗ ರಾಷ್ಟ್ರೀಯ ಪಠ್ಯಕ್ರಮ ಚೌಕಟ್ಟು ಮತ್ತು ರಾಜ್ಯ ಪಠ್ಯಕ್ರಮ ಚೌಕಟ್ಟುಗಳನ್ನು ಮೀರಿಲ್ಲವೆಂದು ತಿಳಿಸಬಯಸುತ್ತೇನೆ: ಜೊತೆಗೆ ನಮ್ಮ ಸಂವಿಧಾನದ ಆಶಯಗಳನ್ನು ಅನುಸರಿಸಲಾಗಿದೆ. ಸಮಿತಿಗಳು ಮಾಡಿದ ಪರಿಷ್ಕರಣೆಯನ್ನು ಮತ್ತೊಮ್ಮೆ ಪರಿಶೀಲಿಸಲು ವಿಷಯವಾರು ಉನ್ನತ ಪರಿಶೀಲನ ಸಮಿತಿಗಳನ್ನು ರಚಿಸಿ ಅಭಿಪ್ರಾಯ ಪಡೆದು ಅಳವಡಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಹೀಗೆ ಕ್ರಮಬದ್ಧವಾಗಿ ನಡೆದ ಕೆಲಸಕ್ಕೆ ತಮ್ಮನ್ನು ತಾವು ಸಂಪೂರ್ಣ ತೊಡಗಿಸಿಕೊಂಡ ೨೭ ಸಮಿತಿಗಳ ಅಧ್ಯಕ್ಷರು ಮತ್ತು ಸದಸ್ಯರನ್ನು ಹಾಗೂ ಉನ್ನತ ಪರಿಶೀಲನಾ ಸಮಿತಿಯ ಸಮಸ್ತರನ್ನು ಕೃತಜ್ಞತೆಯಿಂದ ನೆನೆಯುತ್ತೇವೆ. ಅಂತೆಯೇ ಸಮಿತಿಗಳ ಕೆಲಸ ಸುಗಮವಾಗಿ ನಡೆಯುವಂತೆ ವ್ಯವಸ್ಥೆಮಾಡಲು ಕಾರ್ಯಕ್ರಮ ಅಧಿಕಾರಿಗಳಾಗಿ ನಿಷ್ಠೆಯಿಂದ ದುಡಿದ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘದ ಎಲ್ಲಾ ಅಧಿಕಾರಿಗಳನ್ನೂ ನೆನೆಯುತ್ತೇವೆ. ಸಹಕರಿಸಿದ ಸಿಬ್ಬಂದಿಗೂ ನಮ್ಮ ವಂದನೆಗಳು. ಅಭಿಪ್ರಾಯ ನೀಡಿ ಸಹಕರಿಸಿದ ಸರ್ವ ಸಂಘಟನೆಗಳು ಮತ್ತು ತಜ್ಞರಿಗೆ ಧನ್ಯವಾದಗಳು.

(ನರಸಿಂಹಯ್ಯ)
ವ್ಯವಸ್ಥಾಪಕ ನಿರ್ದೇಶಕರು
ಕರ್ನಾಟಕ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘ (ರಿ)
ಬೆಂಗಳೂರು–೮೫

(ಪ್ರೊ. ಬರಗೂರು ರಾಮಚಂದ್ರಪ್ಪ)
ಸರ್ವಾಧ್ಯಕ್ಷರು
ರಾಜ್ಯ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಪರಿಷ್ಕರಣ ಸಮಿತಿ
ಕರ್ನಾಟಕ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘ (ರಿ)
ಬೆಂಗಳೂರು–೮೫

©KTBS
Not to be republished

فہرست

اکائی	نمبر شمار	عنوان	صنف	مصنف	صفحہ نمبر
1	1	حروفِ تہجی: تصاویر، اشکال اور مشقیں	حروف	نصابی کمیٹی	01
II	2	حمد	نظم	تبارک علی صدیقی	35
	3	ہمارا گاؤں	نثر	نصابی کمیٹی	39
III	4	میں مدرسے چلا ہوں	نظم	طالب حسین طالب	45
	5	خلیفۂ اوّل کی سادگی	نثر	نصابی کمیٹی	48
IV	6	میری آرزو	نظم	انور برہان پوری	52
	7	ہماری سیر	نثر	نصابی کمیٹی	56
V	8	بُرائی سے بھلائی کا سبق	نثر	ماخوذ	60
	9	ہمارے مہمان	تصویری خاکہ	ماخوذ	63
VI	10	گنتی	اعداد	نصابی کمیٹی	65
	11	راستہ تلاش کیجیے	تصویری مشق	ماخوذ	68
		ذخیرۂ الفاظ		نصابی کمیٹی	69
VII	12	نعت	نظم	حافظ کرناٹکی	71
	13	ہم اور ہمارا دل	نثر	ماخوذ	75
VIII	14	حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ	نثر	نصابی کمیٹی	79
	15	سچ کی عزت	نظم	شوکت پردیسی	84
IX	16	ایثار	نثر	نصابی کمیٹی	88
	17	پیارے نبیؐ اور بڑھیا	نثر	ماخوذ	92
X	18	میٹرو ریل	نظم	رفیق گلاب	95
	19	رابندر ناتھ ٹیگور	نثر	نصابی کمیٹی	99
XI	20	پالتو جانور	نثر	نصابی کمیٹی	102
	21	جیسے کو تیسا	تصویری کہانی	ماخوذ	107
XII	22	ٹوپی والا بندر	تصویری کہانی	ماخوذ	108
		انگور کھٹے ہوتے ہیں	تصویری کہانی	ماخوذ	109
		ذخیرۂ الفاظ		نصابی کمیٹی	110

©KTBS Not to be republished

اکائی-1

سبق-1

حروفِ تہجی

اس سبق میں سب سے پہلے حروفِ تہجی کی مکمل تختی پیش کی گئی ہے۔ پھر زبر، زیر اور پیش کی آوازوں کے ساتھ حروفِ تہجی کو پیش کیا گیا ہے۔

اس کے بعد ''الف'' کے تحت آنے والے صفحات میں تصویروں کے ساتھ ''ا'' سے ''ے'' تک حروفِ تہجی استعمال کئے گئے ہیں۔

حروفِ تہجی کو تصویروں کے ساتھ پیش کرتے ہوئے ''ب'' کے تحت آنے والے صفحات میں ان حروف کو لکھنے کی مشق دی گئی ہے۔

آخر میں ''تجرباتی مشقیں'' کے عنوان سے دو تا پانچ حرفی الفاظ پڑھنے اور لکھنے کی مشقیں دی گئی ہیں۔ پھر ایک اور تجرباتی مشق کے ذریعہ طلباء کو حروفِ تہجی ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

©KTBS
Not to be republished

• حروفِ تہجی کی مکمل تختی ترتیب سے پڑھایئے:

ث	ٹ	ت	پ	ب	ا
		خ	ح	چ	ج
			ذ	ڈ	د
		ژ	ز	ڑ	ر
		ض	ص	ش	س
		غ	ع	ظ	ط
	ل	گ	ک	ق	ف
ی	ء	ہ	و	ن	م
جھ	ٹھ	تھ	پھ	بھ	ے
گھ	کھ	ڑھ	ڈھ	دھ	چھ

©KTBS Not to be republished

حرکات کے ساتھ حروفِ تہجی پڑھایئے:

زبر (ـَ) کے ساتھ:

اَ	بَ	پَ	تَ	ٹَ	ثَ	جَ	چَ
حَ	خَ	دَ	ڈَ	ذَ	رَ	ڑَ	زَ
ژَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
غَ	فَ	قَ	کَ	گَ	لَ	مَ	نَ
وَ	ہَ	یَ	ےَ				

زیر (ـِ) کے ساتھ:

اِ	بِ	پِ	تِ	ٹِ	ثِ	جِ	چِ
حِ	خِ	دِ	ڈِ	ذِ	رِ	ڑِ	زِ
ژِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غِ	فِ	قِ	کِ	گِ	لِ	مِ	نِ
وِ	ہِ	یِ	ےِ				

پیش (ـُ) کے ساتھ:

اُ	بُ	پُ	تُ	ٹُ	ثُ	جُ	چُ
حُ	خُ	دُ	ڈُ	ذُ	رُ	ڑُ	زُ
ژُ	سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	کُ	گُ	لُ	مُ	نُ
وُ	ہُ	یُ	ےُ				

©KTBS Not to be republished

الف

ا ا + ن + ا + ر = انار

ا ا + ن + گ + و + ر = انگور

ب ب + ل + ل + ی = بلّی

ب ب + ے + گ + ن = بیگن

پ پ + ہ + ا + ڑ = پہاڑ

پ پ + ت + ن + گ = پتنگ

ت ت + ا + ج = تاج

ت ت + ت + ل + ی = تتلی

© KTBS Not to be republished

الف

ٹ

ٹ + ٹ + ٹ + و = ٹٹّو

ٹ

ٹ + و + ک + ر + ی = ٹوکری

ث

ث + م + ر = ثمر

ث

ث + م + ر = ثمر

ج

ج + ی + پ = جِیپ

ج

ج + ہ + ا + ز = جہاز

چ

چ + ا + ن + د = چاند

چ

چ + ر + ا + غ = چراغ

©KTBS Not to be republished

الف

ح — ح + ِ ن + ا = حِنا

ح — حَ + رَ + م = حَرم

خ — خ + ر + ب + و + ز + ہ = خربوزہ

خ — خ + ر + گ + و + ش = خرگوش

د — د + ا + ن + ت = دانت

د — د + ر + ز + ی = درزی

ڈ — ڈ + ف + ل + ی = ڈفلی

ڈ — ڈ + ا + ک + ی + ہ = ڈاکیہ

© KTBS Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

حروف	کالم 1	کالم 2	کالم 3	کالم 4
مثال : ت	ت	ت	ت	ت
آ	آ	آ		
ا	ا	ا		
ب	ب	ب		

©KTBS Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

حروف	کالم 1	کالم 2	کالم 3	کالم 4
پ				
ت				
ٹ				
ث				

©KTBS
Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

حروف	کالم1	کالم2	کالم3	کالم4
ج	ج	ج		
چ	چ	چ		
ح	ح	ح		
خ	خ	خ		

©KTBS
Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

حروف	کالم 1	کالم 2	کالم 3	کالم 4
د	د	د		
د	د	د		
ڈ	ڈ	ڈ		
ڈ	ڈ	ڈ		

©KTBS
Not to be republished

الف

ذ | ذ + ک + ر = ذِکر

ذ | ذ + خ + ی + ر + ہ = ذخیرہ

ر | ر + ے + ل = ریل

ر | ر + ا + ک + ٹ = راکٹ

ڑ | د + و + ڑ = دوڑ

ڑ | س + ڑ + ک = سڑک

ز | ز + ر + ا + ف + ہ = زرافہ

ز | ز + ن + ج + ی + ر = زنجیر

© KTBS Not to be republished

الف

ژ

ژ + ا + ل + ہ =ژالہ

ژ

ا + ژ + دھ +ا = اژدھا

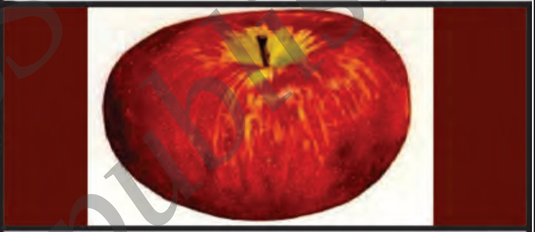

س

س + ے + ب = سیب

س

س + و + ر + ج = سورج

ش

ش + ے + ر = شیر

ش

ش+ل+ج + م = شلجم

ص

ص + ا + ب + ن = صابُن

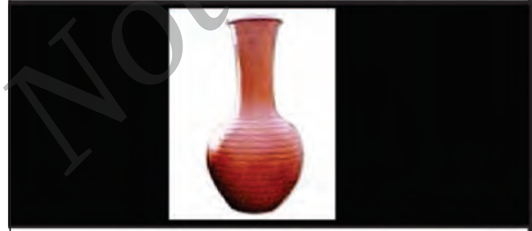

ص

ص+ر+ا+ح+ی=صراحی

©KTBS Not to be republished

الف

ض ض+ع+ی+ف = ضعیف

4 X 5 = 20

ض ض+ر+ب = ضرب

ط ط+و+ط+ا = طوطا

ط ط+ش+ت+ر+ی = طشتری

ظ ظ+ر+ی+ف = ظریف

ظ ظ+ر+و+ف = ظروف

ع ع+ی+ن+ک = عینک

ع ع+و+ر+ت = عورت

©KTBS Not to be republished

الف

غ

غُ + ب + ا + ر + ہ = غبارہ

غ

غُ + ن + چ + ہ = غنچہ

ف

ف + و + ن = فون

ف

ف + وّ + وَ + ا + ر + ہ = فوّارہ

ق

ق + ل + م = قلم

ق

قَ + ے + ن + چ + ی = قینچی

ک

کُ + ر + س + ی = کرسی

ک

ک + م + پ + ے + و + ٹ + ر = کمپیوٹر

© KTBS Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

کالم4	کالم3	کالم2	کالم1	حروف
		ذ	ذ	ذ
		ر	ر	ر
		ڑ	ڑ	ڑ
		ز	ز	ز

©KTBS Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھیے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھیے۔

حروف	کالم1	کالم2	کالم3	کالم4
ژ	ژ	ژ		
س	س	س		
ش	ش	ش		
ص	ص	ص		

©KTBS
Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

حروف	کالم1	کالم2	کالم3	کالم4
ض	ض	ض		
ط	ط	ط		
ظ	ظ	ظ		
ع	ع	ع		

©KTBS
Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

کالم4	کالم3	کالم2	کالم1	حروف
		غ	غ	غ
		ف	ف	ف
		ق	ق	ق
		ک	ک	ک

©KTBS
Not to be republished

الف

گ

گ + ا + ء + ے = گائے

گ

گُ + ل + ا + ب = گلاب

ل

ل + ٹ + ٹ + و = لٹّو

ل

ل + ا + ر + ی = لاری

م

م + ے + ن + ا = مینا

م

م + چھ + ل + ی = مچھلی

ن

ن + ا + ر + ی + ل = ناریل

ن

ن + ا + ر + ن + گ + ی = نارنگی

©KTBS Not to be republished

الف

و
و+ک+ی + ل = وکیل

و
و + ر + زِ + ش = ورزِش

ہ
ہُ + د + ہُ + د = ہُدہُد

ہ
ہ + ا + تھ = ہاتھ

ء
ن + ا + ء + و = ناؤ

ی
ن + د + ی = ندی

ے
ے + ا + ک = یاک

ے
ے+کْ+کَ + ہ = یکّہ

©KTBS not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

حروف	کالم 1	کالم 2	کالم 3	کالم 4
گ				
ل				
م				
ن				
و				
ہ				

©KTBS
Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

حروف	کالم 1	کالم 2	کالم 3	کالم 4
ع				
ی				
ے				

©KTBS Not to be republished

تجرباتی مشق

1 سے 17 تک لکیر کی مدد سے نقطوں کو سلسلہ وار جوڑ کر دو چشمی ''ھ'' لکھنے کی مشق کیجئے۔ اس کے بعد اگلے صفحے کے پورے حروف اسی طرح لکھئے۔

ب

©KTBS
Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

حروف	کالم1	کالم2	کالم3	کالم4
بھ	بھ	بھ		
پھ	پھ	پھ		
تھ	تھ	تھ		
ٹھ	ٹھ	ٹھ		
جھ	جھ	جھ		
چھ	چھ	چھ		
دھ	دھ	دھ		

©KTBS Not to be republished

ب

حروف لکھنے کی مشق

کالم 1 میں نقطہ دار خاکوں کے اندر پنسل پھیر کر اور کالم 2 میں نقطوں پر پنسل پھیر کر حروف لکھئے۔ کالم 3 اور کالم 4 میں خود سے حروف لکھئے۔

حروف	کالم1	کالم2	کالم3	کالم4
ڈھ	ڈھ	ڈھ		
ڑھ	ڑھ	ڑھ		
کھ	کھ	کھ		
گھ	گھ	گھ		

★★★

©KTBS
Not to be republished

تجرباتی مشقیں

مشق 1- نیچے دیئے ہوئے الفاظ پڑھئے اور لکھئے۔

آ		اک		وہ	
آپ		سب		تم	
آج		اٹل		ماہ	
آٹا		نام		مہر	
آنکھ		پیام		حمد	
آجا		نظام		مرکز	
شاعر		گونجی		توحید	
ناقوس		آزاد		اظہار	

©KTBS Not to be republished

مشق:2

نیچے دیئے ہوئے الفاظ پڑھئے اور لکھئے۔

بے		کا		کے	
تے		کل		کی	
میں		کلی		کر	
رہی		جگہ		کرتی	
تیری		کلام		اپنے	
تیرا		چٹک		اپنی	
تیسرا		کلیاں		چڑیاں	
اذان		گھولتی		درختوں	

©KTBS Not to be republished

مشق:3

نیچے دیئے ہوئے الفاظ پڑھئے اور لکھئے۔

ہر		یہ		جھک	
ہے		پہ		گل	
ہیں		وجہ		گلی	
ہوا		چہک		چمن	
لائے		نہیں		لیتی	
انجم		ٹھنڈی		ہوتی	
احرام		احترام		صدائیں	
کمہار		بھینس		پیشوں	

©KTBS Not to be republished

مشق:4

نیچے دیئے ہوئے الفاظ پڑھئے اور لکھئے۔

سو		ہم		تم	
فق		عقل		قفل	
فرق		شاخ		شوق	
فرض		غرور		علم	
افضل		طالب		اعظم	
دوست		محمد		بھرنے	
دوستی		سہارا		تعلیم	
گوالے		مصروف		کھیتوں	

©KTBS Not to be republished

مشق:5

ان جملوں کو پڑھئے اور خالی جگہ میں لکھئے۔

1	یہ چمن ہے ۔	2	یہاں قِسم قِسم کے پھول ہیں۔
3	بچّہ اسکول میں ہے ۔	4	لڑکے میدان میں ہیں ۔
5	لڑکی کھانا پکارہی ہے ۔	6	نانا صاحب وضو کر رہے ہیں۔
7	دادی امّی نماز پڑھ رہی ہیں ۔	8	آج موسم بہت اچھا ہے ۔
9	کل بہت بارش ہورہی تھی ۔	10	چاند چمک رہا ہے ۔
11	میرا ملک ہندوستان ہے۔	12	صبح ہوگئی ، دھوپ نکل آئی۔

©KTBS Not to be republished

13	پرندے نغمے گا رہے ہیں ۔	14	سُہیل دفتر جانے کی تیاری کر رہا ہے۔
15	عورت نے ترکاری خریدی ہے۔	16	بچّے خوشی سے اسکول جا رہے ہیں۔
17	مجھے اسکول بہت پسند ہے۔	18	میں خوب پڑھتا لکھتا ہوں ۔
19	اسکول کے راستے میں کھیت ہیں۔	20	کھیتوں میں فصلیں اُگائی جاتی ہیں۔
21	کل جمعہ کا دن تھا، آج ہفتہ ہے۔	22	اسکول ہمارے گھر سے قریب ہے۔
23	ہر ہفتہ گاؤں میں بازار لگتا ہے۔	24	بچّی کو بکریاں بہت پسند ہیں۔

©KTBS
Not to be republished

مشق:6

خالی خانوں میں صحیح حرف بھرتی کر کے حروف تہجی کی لڑی مکمل کیجئے۔

ا			ت		ث	
		ح	خ		ڈ	ذ
	ڑ			س		
ص		ط		ع	غ	
			گ	ل		
	و		ء	ی		

مشق:7

حروف کو اُن سے شروع ہونے والے لفظ کے ساتھ جوڑیئے۔

مثال: ا ——— انار

ت ٹولی

و تولیہ

ن سوال

س دور

ٹ ندی

©KTBS Not to be republished

مشق:8

ان حروف سے شروع ہونے والی سواریوں کے نام لکھئے۔

ر		ل	
ک		ج	
ت		آ	
ب		ہ	

©KTBS
Not to be republished

مشق:9

نیچے لکھے ہوئے ہر لفظ کا دوسرا حرف اس کے مقابل خانے میں لکھئے۔

مثال:	جال	ا
	لڑکی	
	چُوہا	
	کپڑا	
	زروی	
	گُلاب	
	شیر	

تجرباتی مشق

نقطوں کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے جوڑ کر دیکھئے کہ کس کی تصویر بنتی ہے؟

★ ★ ★

نصابی کمیٹی

©KTBS Not to be republished

اکائی:II

سبق-2

حمد

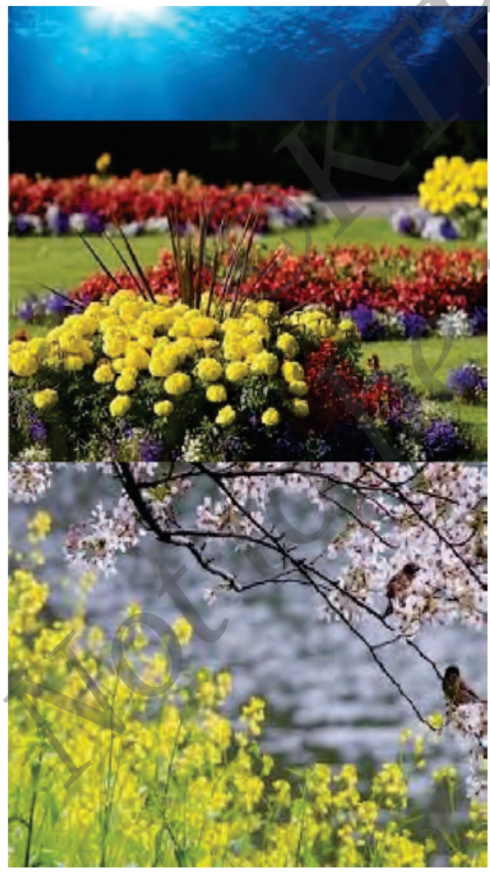

کلیاں چٹک چٹک کر لیتی ہیں نام تیرا
ٹھنڈی ہوا کے جھونکے لائے پیام تیرا

پھولوں بھرے چمن میں چڑیاں چہک چہک کر
کرتی ہیں حمد تیری ، لیتی ہیں نام تیرا

مرکز پہ اپنے قائم ہیں مہر و ماہ و انجم
اپنی جگہ اٹل ہے ہر اک نظام تیرا

بے وجہ خم نہیں ہیں ، خورشید کی شعاعیں
جھک جھک کے کر رہی ہیں ، یہ احترام تیرا

تکبیر کی صدائیں ، گونجی ہوئی ہیں ہر سُو
توحید کا ہے نغمہ ، یہ سب کلام تیرا

تبارک علی صدیقی

نوٹ: ''حمد'' اُس نظم کو کہا جاتا ہے جس میں اللہ کی تعریف بیان کی گئی ہو۔

Not to be republished
© KTBS

1- پڑھیے اور معنی یاد کیجیے۔

چٹکنا	کِھلنا، پھول بننا	خم ہونا	جھکنا
چہکنا	پرندوں کا خوشی سے آوازیں نکالنا	گونج	آواز کی گردش
حمد	تعریف	احترام	عزّت
مہر	سورج	تکبیر	اللہ اکبر کہنا
صدائیں	آوازیں	ماہ	چاند
توحید	ایک خدا کو ماننا	اٹل	ہمیشہ قائم رہنے والا
سُو	جانب، طرف	انجم	تارے
خورشید	سورج	نغمہ	گیت، راگ

II. جواب سوچیے اور لکھیے۔

1- حمد کسے کہتے ہیں؟

2- کلیاں چٹک چٹک کر کس کا نام لیتی ہیں؟

3- کون چہک چہک کر اللہ کا نام لیتی ہیں؟

4- اپنی جگہ کیا اٹل ہے؟

5- سورج کی شعاعیں اللہ کا احترام کس طرح کرتی ہیں؟

6- ہر سُو کیا گونج رہی ہیں؟

©KTBS Not to be republished

III. مناسب الفاظ چُن کر مصرعے مکمل کیجئے۔

حمد　　　صدائیں　　　احترام

جھونکے　　　قائم

1- ٹھنڈی ہوا کے ________ لائے پیام تیرا
2- کرتی ہیں ________ تیری لیتی ہیں نام تیرا
3- مرکز پہ اپنے ________ ہیں مہر و ماہ و انجم
4- جھک جھک کے کر رہی ہیں یہ ________ تیرا
5- تکبیر کی ________ گونجی ہوئی ہیں ہر سُو

©KTBS Not to be republished

IV. قواعد : ان الفاظ کے واحد لکھئے۔

واحد				
جمع	کلیاں	چڑیاں	شعاعیں	صدائیں

V. مثال کے مطابق کوئی دو ہم آواز الفاظ لکھئے۔

مثال: لیتی = دیتی ، کہتی

☆ نام = ______ ، ______

☆ صدائیں = ______ ، ______

☆ کلام = ______ ، ______

VI. مثال کے مطابق جدول میں دائیں سے بائیں سہ حرفی الفاظ تلاش کر کے ان کے اطراف دائرہ بنائیے اور انہیں علیحدہ سے لکھئے۔

مثال:=	ص	چ	م	ن	ب	= چمن
1-	ہ	و	ا	ت	ک	=______
2-	ط	ح	م	د	ش	=______
3-	غ	ی	م	ا	ہ	=______
4-	ا	ٹ	ل	ب	گ	=______

عملی کام:

مختلف شعراء کی حمدیں اکٹھا کر کے اپنی بیاض میں لکھئے۔

★★★

©KTBS Not to be republished

اکائی:II

سبق-3

ہمارا گاؤں

یہ ہمارا گاؤں ہے۔ ہمارے گاؤں میں کئی قدرتی مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ گاؤں کے اطراف کھیت کھلیان، تالاب، ندی، نالے اور جنگل ہیں۔ گاؤں میں کہیں کچّے گھر ہیں تو کہیں گھاس پھوس کی جھونپڑیاں ہیں۔ ہر گھر کے آنگن میں پیڑ پودے لگے ہیں۔ گاؤں میں مسجد بھی ہے اور مندر بھی۔

صبح کا منظر بہت سُہانا ہوتا ہے۔ صبح سویرے مسجد کی اذان کانوں میں رس گھولتی ہے۔ مندر میں بجنے والی گھنٹیوں کی آواز فضاء میں گونجتی ہے۔ درختوں سے چڑیوں کی چہچہاہٹ، کوّوں کی کائیں کائیں، کوئل کی کُو کُو، طوطوں کی ٹیں ٹیں اور کبوتروں کی غٹرغوں سنائی دیتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اِن آوازوں کے ساتھ مل کر ماحول کو خوشگوار بناتے ہیں۔

سورج نکلنے سے پہلے ہی کِسان اپنے کھیتوں کی طرف چل پڑتے ہیں۔ دوسرے پیشوں والے بھی اپنے اپنے کاموں میں جُٹ جاتے ہیں۔ کُمہار مٹّی کے برتن بناتے ہیں،

©KTBS Not to be republished

بڑھئی میز اور کُرسی بناتے ہیں، لوہار اوزار بناتے ہیں، سُنار زیورات بناتے ہیں اور جُلاہے کپڑے سیتے ہیں اور گوالے دودھ دوہنے اور دہی، مکھن، گھی اور چھاچھ بنانے میں مصروف نظر آتے ہیں۔

گاؤں کے قریب ندی بہتی ہے۔ یہاں گاؤں والے کپڑے دھوتے ہیں۔ اسی سے بیل، بکری، بھینس وغیرہ پانی پیتے ہیں۔ گاؤں والے کنویں سے پانی بھرتے ہیں اور اسے پکانے اور پینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

Not ©KTBS to be republished

شام ہوتے ہی سب اپنے اپنے کاموں سے فارغ ہوکر اپنے گھروں کو لوٹ آتے ہیں۔تالاب اور ندی نالوں سے مینڈکوں کے ٹرّانے کی آوازیں آتی ہیں۔

ہر ہفتہ گاؤں میں بازار لگتا ہے۔ یہاں سے لوگ اپنی ضرورت کی چیزیں خریدتے ہیں ہمارے گاؤں میں سبھی لوگ مِل جُل کر رہتے ہیں۔غم کا موقع ہو یا خوشی کا،سب ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔اس طرح ہمارا گاؤں قومی یکجہتی کی اچھّی مثال ہے۔

نصابی کمیٹی

★★★

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

مناظر	=	منظر کی جمع
فضا	=	کیفیت
چہچہاہٹ	=	پرندوں کی آواز
مصروف	=	کام میں لگے ہوئے
مویشی	=	جانور
سہانا	=	دلکش

©KTBS Not to be republished

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- قدرتی مناظر کہاں دیکھنے کو ملتے ہیں؟

2- گاؤں کے اطراف کیا کیا ہے؟

3- کسان اپنے کھیتوں کی طرف کب چل پڑتے ہیں؟

4- گاؤں والے پینے اور پکانے کے لئے کونسا پانی استعمال کرتے ہیں؟

5- گاؤں میں بازار کب لگتا ہے؟

6- گاؤں میں صبح کا منظر کیسا ہوتا ہے اپنے الفاظ میں لکھئے۔

III. ان پیشہ وروں کے نام لکھیے۔

☆ مِٹی کے برتن بنانے والا = ____________

☆ اوزار بنانے والا = ____________

☆ زیورات بنانے والا = ____________

☆ کپڑے بُننے والا = ____________

☆ کپڑے سینے والا = ____________

IV. کالم 'الف' میں پرندوں کے نام اور کالم 'ب' میں اُن کی آوازیں دی گئی ہیں انہیں جوڑیئے۔

الف	ب
1- چڑیا	1- غٹرغوں
2- کوّا	2- ٹیں ٹیں
3- کوئل	3- چوں چوں
4- طوطا	4- کُوکُو
5- کبوتر	5- کائیں کائیں

V. ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

1- اطراف : ____________

2- جنگل : ____________

3- خوبصورت: ____________

4- گاؤں : ____________

5- بازار : ____________

©KTBS Not to be republished

VI. مثال کے مطابق الفاظ کا پہلا حرف تبدیل کر کے نئے الفاظ بنایئے۔

مثالَ مور = شور ، ڈور ، چور

1- نہر = ______ ، ______ ، ______ ،

2- جان = ______ ، ______ ، ______ ،

3- دال = ______ ، ______ ، ______ ،

4- کام = ______ ، ______ ، ______ ،

5- ناز = ______ ، ______ ، ______ ،

6- نار = ______ ، ______ ، ______ ،

قواعد: 1- خالی جگہوں میں ان کے مونث لکھیے۔

گوالا ـ ، مور ـ

دھوبی ـ ، ہاتھی ـ

کبوتر ـ ، مرد ـ

چاچا ـ ، بیل ـ

عملی کام: آپ کے گاؤں کے پیشوں کی تصویریں اکٹھا کیجیے اور ایک البم میں چسپاں کیجیے۔

★★★

©KTBS Not to be republished

سبق-4

اکائی:III

میں مدرسے چلا ہوں

©KTBS
Not to be republished

کرنے کو علم حاصل   بننے کو نیک و قابل
کہلانے عالم و فاضل   اچھوں میں ہونے شامل
میں مدرسے چلا ہوں
میں میرے پُرانے یارو   تم کھیلتے ہو کھیلو !
لیکن ہے عرض میری   رستہ مرا نہ روکو !
میں مدرسے چلا ہوں
میں چاہتا ہوں پڑھنا   دنیا میں آگے بڑھنا
زینے پہ عظمتوں کے   میں چاہتا ہوں چڑھنا
میں مدرسے چلا ہوں
کرنا سدا شرارت   پہلے تھی میری عادت
دل میں سما گئی ہے   اب علم کی محبت
میں مدرسے چلا ہوں

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

قابل	=	لائق، عقل مند	عالم	=	علم جاننے والا
فاضل	=	بڑا عالم، ماہر	شامل	=	ساتھ، ملنا
یارو	=	دوستو	زینہ	=	سیڑھی
سدا	=	ہمیشہ	عظمت	=	بڑائی، بلندی

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- بچّہ مدرسے کیوں جانا چاہتا ہے؟

2- اچھّے لوگوں میں شامل ہونے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

3- بچّہ اپنے پُرانے دوستوں سے کیا کہہ رہا ہے؟

4- دنیا میں کس طرح آگے بڑھ سکتے ہیں؟

5- پہلے بچّہ کی عادت کیا تھی؟

6- بچّے کے دل میں کس کی محبت سما گئی ہے؟

III. اس نظم میں آئے ہوئے ہم وزن الفاظ تلاش کرکے لکھئے۔

مثال: حاصل = قابل ، شامل

بڑھنا = ______ ، ______

یارو = ______ ، ______

شرارت = ______ ، ______

بننے = ______ ، ______

©KTBS Not to be republished

IV. قوسین میں دیئے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں میں حروف پُر کر کے الفاظ مکمل کیجئے۔

(عرض ۔ ہدایت ۔ شرارت ۔ عظمت ۔ زینہ)

☆ ہ ____ ا ے ____ = ________

☆ ____ ر ____ = ________

☆ ز ____ ن ____ = ________

☆ ع ____ م ____ = ________

☆ ____ ____ ا ____ ت = ________

قواعد: 1- ان الفاظ کی ضد لکھئے۔

نیک	x	________
پُرانا	x	________
قابل	x	________
بڑھنا	x	________
چڑھنا	x	________
محبت	x	________

عملی کام:

علم سے متعلق چھوٹی چھوٹی نظمیں اکٹھا کر کے اپنی بیاض میں لکھئے۔

★★★

©KTBS Not to be republished

اکائی:III

سبق-5

خلیفہ ٔ اوّل کی سادگی

پیارے نبیؐ کے بہت سے ساتھی تھے۔سب اچھے اور سچّے تھے۔حضرت ابوبکر صدیقؓ بہت سچّے اور نیک تھے۔ وہ سب کے کام آتے اور سب کی مدد کرتے تھے۔ کسی کا پانی بھر دیتے تو کسی کا سودا لا دیتے۔بھوکے کو کھانا کھلاتے تو کبھی کسی یتیم کی مدد کر دیتے تھے۔

ایک چھوٹی بچّی تھی۔اس بچّی کے باپ کا انتقال ہو چکا تھا۔گھر میں بہت سی بکریاں تھیں ۔حضرت ابوبکر صدیقؓ جا کر اس کی بکریوں کا دودھ دُوہا کرتے۔ جب پیارے نبیؐ کا وصال ہوا تو حضرت ابوبکرؓ خلیفہ بن گئے۔

جب ابوبکرؓ خلیفہ بن گئے تو وہی چھوٹی بچّی آپ کے پاس آئی اور کہنے لگی۔

’’ آپ تو خلیفہ ہو گئے۔سب کے امیر بن گئے۔اب ہماری بکریوں کا دودھ کون دُوہے گا؟‘‘

حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا:

’’بیٹی ! گھبراؤ نہیں،خلیفہ ہونے سے کیا ہوا ! سردار تو سب کا خادم ہوتا ہے،اب تو میں اور زیادہ خدمت کروں گا۔ اطمینان رکھو! میں تمہاری بکریوں کا دودھ دُوہنے آیا کروں گا‘‘!

خلیفہ ہونے کے باوجود حضرت ابوبکرؓ برابر اُس کی بکریوں کا دودھ دُوہتے رہے اور سب کی خدمت کرتے رہے۔

ماخوذ

©KTBS Not to be republished

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

وصال	=	انتقال
خلیفہ	=	پیغمبر اسلام کے جانشین، نائب
ساتھی	=	دوست
یتیم	=	جس کی ماں باپ نہ ہوں
خادم	=	خدمت کرنے والے
اطمینان	=	تسلی
دُوہنا	=	تھن سے دودھ نکالنا
سردار	=	افسر، قبیلے کا سرپرست

©KTBS Not to be republished

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- حضرت ابوبکرؓ کون تھے؟

2- حضرت ابوبکرؓ کب خلیفہ ہوئے؟

3- حضرت ابوبکرؓ میں کیا کیا خوبیاں تھیں؟

4- جب حضرت ابوبکرؓ خلیفہ بن گئے تو چھوٹی بچّی نے آپ سے کیا کہا؟

5- حضرت ابوبکرؓ نے چھوٹی بچّی کو کیا جواب دیا؟

III. مناسب الفاظ چُن کر خالی جگہیں پُر کیجیے۔

خدمت　　انتقال　　ساتھی　　خادم　　نیک

1- پیارے نبیؐ کے بہت سے ________ تھے۔
2- حضرت ابوبکرؓ بہت ________ تھے
3- ایک چھوٹی بچّی تھی، جس کے والد کا ________ ہو چکا تھا۔
4- سردار تو سب کا ________ ہوتا ہے۔
5- خلیفہ ہونے پر بھی حضرت ابوبکرؓ سب کی ________ کرتے رہے۔

IV. نیچے جدول میں 5 دو حرفی اور 5 سہ حرفی الفاظ تلاش کیجیے اور انہیں خالی جگہوں میں لکھیے۔

ب	ہ	ت	م
ا	م	د	د
پ	ک	و	ن
ہ	ے	ن	ل

دو حرفی	سہ حرفی
________	________
________	________
________	________
________	________
________	________

©KTBS
Not to be republished

قواعد:

I. ان الفاظ کی جمع لکھئے۔

واحد	حضرت	بکری	بچّی	خلیفہ	خدمت
جمع					

II. قوسین سے مناسب الفاظ چُن کر خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

1- کھیت میں بہت سی بکریاں چَر رہی ______

2- حضرت ابوبکرؓ پیارے نبیؐ کے ساتھی ______

3- پُرانے زمانے میں ایک بڑھیا رہتی ______

4- اس گاؤں میں ایک زمیندار رہتا ______

5- ہم اسکول جارہے ______ تو راستے میں ہم نے ایک ہاتھی دیکھا۔

6- ٹیپو سلطان کی خواہش ______ کہ انگریز ہندوستان چھوڑ کر چلے جائیں۔

(تھے ۔ تھیں ۔ تھی ۔ تھا)

عملی کام:

خلفائے راشدین کے بارے میں اپنے استاد سے معلومات حاصل کیجئے اور نوٹ بک میں لکھئے۔

©KTBS Not to be republished

اکائی: IV

سبق-6

میری آرزو

©KTBS
Not to be republished

بڑا ہو کے امّی میں نہرو بنوں گا
کروں گا میں خدمت، وطن کی کروں گا

غریبوں سے الفت کروں گا
میں ان کی ہی خاطر جیوں گا مروں گا

بدل دوں گا اپنے وطن کی میں قسمت
وطن کو میں جنت بنا کر رہوں گا

مٹا کر رہوں گا میں تاریکیوں کو
سیاہ راستوں کو میں روشن کروں گا

کسی کی امانت میں کرنا خیانت
برا فعل ہے یہ، میں اس سے بچوں گا

بڑھاؤں گا میں اپنی علمی لیاقت
پڑھوں گا تو پڑھ کر عمل بھی کروں گا

بڑا ہو کے امّی میں نہرو بنوں گا
کروں گا میں خدمت، وطن کی کروں گا

انور برہان پوری

پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

الفت	=	محبت
تاریکی	=	اندھیرا
سیاہ	=	کالا
امانت	=	کسی کی چیز حفاظت سے رکھنا
خیانت	=	امانت میں سے چوری کرنا
لیاقت	=	قابلیت
فعل	=	کام
عمل	=	کام

©KTBS Not to be republished

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- بچہ بڑا ہو کر کس کے جیسا بننا چاہتا ہے؟
2- بچہ کس سے الفت کرنا چاہتا ہے؟
3- بچہ وطن کو کیا بنانا چاہتا ہے؟
4- وہ وطن سے کس چیز کو مٹانا چاہتا ہے؟
5- بچہ اپنے اندر کونسی لیاقت بڑھانا چاہتا ہے؟

III. مصرعوں کو صحیح جوڑ کر شعر مکمل کیجئے۔

(1) بڑا ہو کے امی میں نہرو بنوں گا	(الف) برا فعل ہے یہ، میں اس سے بچوں گا
(2) بدل دوں گا اپنے وطن کی میں قسمت	(ب) سیاہ راستوں کو میں روشن کروں گا
(3) مٹا کر رہوں گا میں تاریکیوں کو	(ج) کروں گا میں خدمت، وطن کی کروں گا
(4) کسی کی امانت میں کرنا خیانت	(ر) وطن کو میں جنت بنا کر رہوں گا

IV. مثال کے مطابق اس نظم سے پانچ ہم قافیہ الفاظ کے جوڑ تلاش کر کے لکھئے۔

مثال: بنوں : کروں

1. ________ ________
2. ________ ________
3. ________ ________
4. ________ ________
5. ________ ________

©KTBS
Not to be republished

V. ہندوستان کے درج ذیل پانچ قائد کے نام صحیح ترتیب سے جوڑیئے۔

• مہاتما	پرساد
• جواہرلال	آزاد
• ابوالکلام	گاندھی
• راجیندر	حسین
• ذاکر	نہرو

قواعد

I. نیچے دیے گئے حروف میں سے مناسب حروف چن کر جملوں اور مصرعوں کو صحیح طور پر مکمل کیجئے۔

کے   کی   کا   کو

1- سواری..........جانور چست اور پھرتیلا ہوتا ہے۔

2- کسی گھونسلے..........اجاڑو نہ ہرگز!

3- ندی..........کنارے ہری بھری گھاس اُگی ہوئی تھی۔

4- شہد..........مکھی گاتی آئی!

5- رات..........اندھیرا بڑھتا جارہا تھا

عملی کام

اپنے استاد سے ان پانچ قائدین کے بارے میں معلومات حاصل کیجئے۔

★★★

©KTBS Not to be republished

اکائی: IV

سبق-7

ہماری سیر

©KTBS Not to be republished

سرما کی چھٹیاں تھیں۔ بھیا، میں اور باجی نے سیر وتفریح پر جانے کا پروگرام بنایا۔ ہم نے بڑے بھیّا، امّی، ابّو، چاچا اور دادی امّی کو بھی اس پروگرام میں شریک کرلیا۔

میں اور ابو کھانے کی چیزیں خریدنے کے لئے بازار گئے۔ ہم نے سب سے پہلے آم خریدے۔ یہ آم بہت تازہ، پیلے اور پکے ہوئے تھے۔

بازار میں مختلف پھل کثرت سے فروخت ہو رہے تھے۔ ہم نے سنترے، انگور، سیب اور سپوٹے خریدے۔ بھیا کیک اور بسک لائے۔ سیر وتفریح کے لئے ہم سب "لال باغ" گئے۔ وہاں بچوں کے کھیلنے کے لئے بہت اچھا انتظام کیا گیا ہے۔ طرح طرح کے جھولے لگائے گئے ہیں۔ لوہے کی کمانیں بھی گڑی ہوئی ہیں۔ ہم نے ان کمانوں پر خوب کسرت کی۔

غبارے والے ہر طرف گھوم رہے تھے۔ چاچا نے ہمارے لئے لال، پیلے اور اودے رنگ کے غبارے خریدے۔ ان غباروں کی ڈور بہت خوبصورت تھی۔ اس پر مصنوعی نگینے چپکائے گئے تھے۔ بعض مالی پودوں کو پانی دے رہے تھے۔ ان کے بچے آس بھری نظروں سے غباروں کو دیکھ رہے تھے۔ ابو نے غبارے خرید کر انھیں دیئے۔ وہ خوش ہو گئے۔ ''لال باغ'' میں ایک چھوٹا سا چڑیا گھر بھی تھا۔ یہاں قسم قسم کے جانور اور پرندے پنجرے میں بند تھے۔ ایک پنجرے میں 'باز' کو رکھا گیا تھا۔ ہم نے یہ پرندہ پہلی بار دیکھا۔

امی اور دادی امّی نے ظہر اور عصر کی نمازیں یہیں پر پیڑوں کے نیچے ادا کیں۔ شام تک ہم نے خوب سیر کی۔ دھوپ ڈھلنے لگی تو ہم سب گھر لوٹ آئے۔ میں نے ہاتھ منہ اچھی طرح سے دھوئے۔ خوب کھیلنے اور کودنے کی وجہ سے میں بہت تھک گیا تھا، اس لئے جلد سو گیا۔

نصابی کمیٹی

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

عام	=	معمولی، معمول کے مطابق	نظر آنا	=	دکھائی دینا
کثرت	=	بڑی تعداد میں، زیادہ	نگینے	=	قیمتی، چمکیلے، چھوٹے چھوٹے پتھر
کسرت	=	ورزش	چڑیا گھر	=	زو
فروخت	=	بیچنا	حال	=	حالت، کیفیت
مصنوعی	=	بناوٹی، نقلی	باز	=	ایک پرندے کا نام

©KTBS Not to be republished

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- سیر و تفریح کا پروگرام کب بنایا گیا؟

2- آم دیکھنے میں کیسے تھے؟

3- سیر و تفریح کے لئے کون کونسے پھل خریدے گئے؟

4- غباروں کی ڈور پر کیا چپکایا گیا تھا؟

5- پنجروں میں بچوں نے کیا دیکھا؟

6- سب لوگ سیر و تفریح سے کب واپس آئے؟

III. غیر متعلق الفاظ کے اطراف دائرہ کھینچئے۔

مثال: دسمبر ، نومبر ، جمعہ ، جنوری

پکے ، میٹھے ، کھٹے ، کریلا

کلبرگی ، بنگلورو ، لال باغ ، ہبلی

انگور ، چپاتی ، آم ، سپوٹا

پودے ، غبارے ، جھولے ، ہنڈولے

چڑیا ، طوطا ، گھر ، مینا

IV. خالی جگہوں میں مناسب حرف پُر کرکے الفاظ مکمل کیجئے۔

1- خ + ا + ___ (س، ص) = ___

2- ___ + م + د (ح، ہ) = ___

©KTBS Not to be republished

3- ______+ ا + تھ (ح ، ہ) = ______

4- ______+ ہ + ن (ز، ذ) = ______

5- ______+ و + ش (خ،ق) = ______

قواعد:

I. ان جملوں کو نیچے قوسین میں دیئے گئے الفاظ کی مدد سے مکمل کیجئے۔

1- اللہ ہمارا خالق ______

2- ہم سب لڑکے محنت سے پڑھتے ______

3- آپ کس ملک کے رہنے والے ______

4- وہ سب لڑکیاں دلچسپی سے پڑھتی ______

5- میں اس گھر میں کئی برسوں سے رہتا ______

6- تم کب سے بس کا انتظار کر رہے ______

(ہیں ۔ ہو ۔ ہوں ۔ ہے)

II. درج ذیل الفاظ کے واحد لکھیے۔

واحد	چھٹیاں	غبارے	سپوٹے	جھولے	چیزیں
جمع					

عملی کام:

کرناٹک کے مشہور تفریحی مقامات کی فہرست تیار کیجئے۔

★ ★ ★

©KTBS Not to be republished

اکائی:V

سبق-8

برائی سے بھلائی کا سبق

کہتے ہیں کہ حکیم لقمان کا رنگ سانولا تھا اور لباس سادہ تھا۔ایک دفعہ کسی یہودی امیر نے انہیں اپنا بھاگا ہوا غلام سمجھ کر پکڑ لیا اور مکان کے تعمیری کام پر لگا دیا۔یہ بیچارے سال بھر کام کرتے رہے اور جب مکان بن کر تیار ہو گیا تو اچانک امیر کا اصل غلام بھی مل گیا۔

امیر سخت شرمندہ ہوا اور اس نے نہایت منت کے ساتھ لقمان سے کہا ''مجھ سے یہ گناہ انجانے میں ہوا ہے۔خدا کے لئے معاف کر دیجیے۔''

لقمان نے جواب دیا ''سال بھر کی محنت کی تلافی ان چند لفظوں سے کیسے ہو سکتی ہے؟ مگر میں اس لئے معاف کر دیتا ہوں کہ تمہارے فائدے میں میرا کوئی نقصان نہیں ہوا۔اِدھر میں نے معماری کا کام سیکھ لیا، اور اُدھر تمہارا گھر بھی بن کر تیار ہو گیا۔اس محنت سے مجھے یہ سبق بھی حاصل ہوا کہ نوکروں سے کام لینے میں مجھے کبھی سختی نہیں کرنا چاہئے۔''

ماخوذ

I. پڑھیے اور معنی یاد کیجیے۔

حکیم = سب علم کا جاننے والا، ڈاکٹر، مرض کا علاج کرنے والا

اچانک = اتفاقاً

©KTBS Not to be republished

منت = عاجزی، انکساری

تلافی = تدارک، بدل

معماری = عمارتیں بنانے کا طریقہ، تعمیر کا فن

سختی = جبر

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- حکیم لقمان کیسا لباس پہنتے تھے؟

2- حکیم لقمان کو امیر نے کیوں پکڑ لیا اور ان سے کیا کام لیا؟

3- امیر نے حکیم لقمان سے کیا کہا؟

4- حکیم لقمان نے امیر کو کیا جواب دیا؟

5- اس قصے سے کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

III. خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھئے۔

سال　　گھر　　نقصان　　شرمندہ　　سانولا

1- حکیم لقمان کا رنگ ______ تھا

2- یہ بیچارے ______ بھر کام کرتے رہے۔

3- امیر سخت ______ ہوا

4- تمہارے فائدے میں میرا ______ نہیں ہوا۔

5- ادھر تمہارا ______ بھی بن کر تیار ہو گیا۔

©KTBS Not to be republished

قواعد:

I. ان الفاظ کی ضد لکھئے۔

امیر	سختی	نقصان	غلام	محنت

II. صحیح لفظ پر دائرہ بنائیے۔

مثال: (میرا) / میری گھر بنگلور میں ہے۔

1- تمہارا/ تمہارے مدرسہ بہت اچھا ہے۔

2- ہماری/ ہمارا کتاب عمدہ ہے

3- میرے/ میرا استاد بہت اچھا پڑھاتے ہیں

4- اُس کی/ کے والد ڈاکٹر ہیں

5- اُن کے/ کی دادا کی دولت سب کے لیے تقسیم ہونی ہے۔

III. ان الفاظ کی جمع بنائیے۔

1- مکان : ______ 2- تکلیف : ______

3- سبق : ______ 4- بھلائی : ______

5- لفظ : ______ 6- قصّہ : ______

عملی کام:

حکیم لقمان کے دیگر قصے اپنے استاد کی مدد سے معلوم کیجئے۔

★★★

©KTBS Not to be republished

سبق-9

اکائی:V

ہمارے مہمان

1

اپنے مہمان سے پہلے پوچھ لیجئے کہ وہ کب اور کس وقت آرہے ہیں ۔

2

وہ جب آجائیں تو عزت واحترام سے انھیں بیٹھنے کے لئے کہیے۔

3

پہلے پینے کے لئے پانی دیجئے۔اپنے مہمان اور ان کے اہل وعیال کی خیریت دریافت کیجئے۔

4

ان کی مہمان نوازی کا انتظام کیجئے۔

5

جتنا اچھا ہو سکے اُتنے اچھے کھانے کا انتظام کیجئے۔

6

اگر نماز کا وقت ہو تو قبلہ کا رخ بتائیے، مصلہ اور تولیہ دیجئے

© KTBS Not to be republished

7

اپنے کنبے کے افراد سے اُن کا تعارف کرائیے

8

اگر وہ آپ کے یہاں ٹھہرنا چاہتے ہیں تو ان کے لئے
کمرے کا انتظام کیجئے۔

9

اپنے مہمان کے کمرے میں نہ بیٹھئے۔ تھوڑی دیر کے
لئے اُسے اکیلا چھوڑ دیجئے۔

10

جانے سے پہلے تحفہ دیجئے اور آنے کا شکریہ ادا کیجئے

11

جب وہ جانا چاہتے ہیں تو انھیں بس یا ریلوے
اسٹیشن چھوڑ آیئے۔

12

پھر فون کرکے دریافت کر لیجئے کہ کیا وہ
خیریت سے پہنچ گئے۔

© KTBS Not to be republished

سبق-10

گنتی

اکائی:VI

1	ایک	
2	دو	
3	تین	
4	چار	
5	پانچ	
6	چھ	
7	سات	
8	آٹھ	
9	نَو	
10	دَس	

گنئے اور الفاظ میں لکھئے :

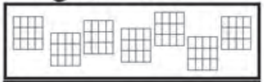

©KTBS Not to be republished

	گیارہ	11
	بارہ	12
	تیرہ	13
	چودہ	14
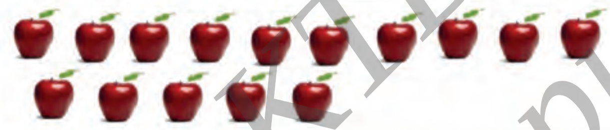	پندرہ	15
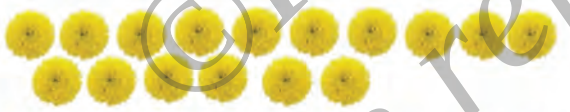	سولہ	16
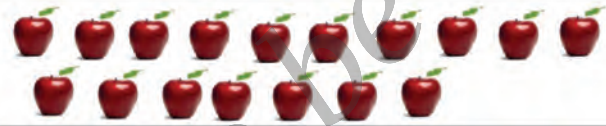	سترہ	17
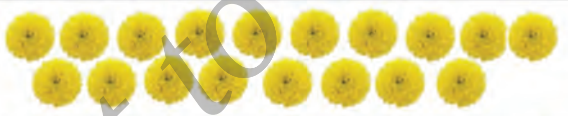	اٹھارہ	18
	اُنیس	19
	بیس	20

Not ©KTBS to be republished

اکتالیس	41	اکتیس	31	اکیس	21
بیالیس	42	بتّیس	32	بائیس	22
تینتالیس	43	تینتیس	33	تیئیس	23
چوالیس	44	چونتیس	34	چوبیس	24
پینتالیس	45	پینتیس	35	پچّیس	25
چھیالیس	46	چھتّیس	36	چھبیس	26
سینتالیس	47	سینتیس	37	ستائیس	27
اَڑتالیس	48	اَڑتیس	38	اٹھائیس	28
اُنچاس	49	اُنتالیس	39	اُنتیس	29
پچاس	50	چالیس	40	تیس	30

©KTBS
Not to be republished

اکائی:VI

سبق-11

©KTBS Not to be republished

ماخوذ

ذخیرۂ الفاظ

ا
انار
انگور
انجم
اٹل
الف
اطمینان
امانت
اچانک
ب
بلی
بینگن
بڑھئی
باز
پ
پتنگ
پیاز
ت
تتلی
تاج

توحید
تکبیر
تفریح
تلافی
تولیہ
تاریکیوں
ٹ
ٹوکری
ٹٹو
ث
ثمر
ج
جہاز
جڑ
جدول
چ
چراغ
چٹک
چہک
چھپانا

چاند
ح
حنا
حرم
خ
خربوزہ
خرگوش
خورشید
خلیفہ
خادم
خیانت
د
دانت
دروازہ
ڈ
ڈفلی
ڈاکٹر
ذ
ذخیرہ
ر

ریل
راکٹ
ز
زرافہ
زنجیر
ژ
اژدھا
ژالہ باری
س
سیب
سورج
سنار
سیاہ
سنترے
سانولا
ش
شیر
شلجم
شعاعیں
ص

©KTBS Not to be republished

صابن
صراحی
صدائیں
ض
ضرب
ضعیف
ط
طوطا
طشتری
ظ
ظریف
ظروف
ظہر
ع
عینک
عورت
عظمتیں
علمی
عصر
غ
غار

غنچہ
غبارے
ف
فون
فوارہ
فارغ
فاضل
فعل
فائدہ
ق
قینچی
قلم
قدرتی
قومی
قابل
قسمت
ک
کرسی
کمپیوٹر
کمہار
کثرت

کسرت
گ
گائے
گیند
گوالا
ل
لٹو
لاری
لوہار
لیاقت
م
مینا
مچھلی
مشق
مکھن
مہر
ماہ
مناظر
مویشی
مصنوعی
معاف

ن
ناریل
نارنگی
نغمہ
نظام
ناقوس
نگینے
نادانی
و
ورزش
وفات
وصال
ہ
ہدہد
ہمزہ
ہمیشہ
ے
یاک
یکہ
یکجہتی
یتیم

©KTBS Not to be republished

اکائی:VII

نعت

سبق-12

سب سے اچھے سب سے پیارے
آنکھ کے تارے راج دُلارے
سیدھی راہ دکھانے والے
سچی بات بتانے والے
ایک خدا سے ڈرنے والے
نیکی کا دم بھرنے والے
صاف ہمیشہ رہنے والے
سادہ کھانا کھانے والے
دکھ میں سہارا دینے والے
سب سے افضل سب سے اکرم
وہ ہیں محمدؐ رہبرِ اعظم

حافظ کرناٹکی

نوٹ: نعت اُس نظم کو کہتے ہیں جس میں حضرت محمدؐ کی تعریف وتوصیف کی جاتی ہے۔

©KTBS Not to be republished

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

دلارے	=	پیارے
راہ	=	راستہ
دکھ	=	رنج غم
رہبر	=	راستہ دکھانے والا
افضل	=	بڑا

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- نعت کسے کہتے ہیں؟

2- سب سے اچھے اور سب سے پیارے کون ہیں؟

3- آپؐ نے کونسی راہ دکھائی؟

4- شاعر نے آخری شعر میں آپ کو کیا کہا ہے؟

III. یاد رکھئے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں لکھی ہوئی نظم ''نعت'' کہلاتی ہے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ سیدھا اور سچا راستہ دکھایا۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رہبر اعظم ہیں۔

©KTBS Not to be republished

IV. حروف کو صحیح ترتیب دے کر مثال کے مطابق الفاظ بنائیے۔

مثال: ے ۔ ا ۔ پ ۔ ے ۔ ر = پیارے

ر ۔ ت ۔ ا ۔ ے = ________

ل ۔ ا ۔ د ۔ ے ۔ ر = ________

ک ۔ ے ۔ ن ۔ ی = ________

س ۔ ا ۔ ہ ۔ ے ۔ ر = ________

V. مثال کے مطابق ''رے'' کا اضافہ کر کے الفاظ بنائیے اور نیچے دی گئی خالی جگہوں میں لکھیے۔

مثال: پیا + رے = پیارے

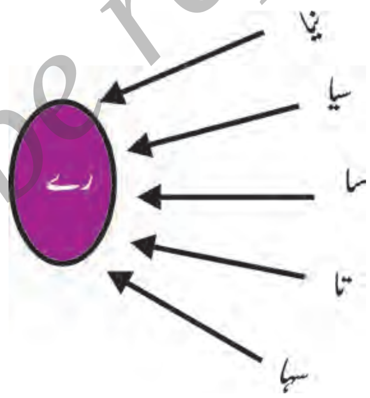

= ________ = ________

= ________ = ________

= ________

©KTBS Not to be republished

VI. مناسب الفاظ چن کر خانہ پری کیجئے۔

بات　　کھانے　　بھرنے　　اکرم　　ہمیشہ

☆ سچی ______ بتانے والے

☆ نیکی کا دم ______ والے

☆ سادہ کھانا ______ والے

☆ صاف ______ رہنے والے

☆ سب سے افضل، سب سے ______

قواعد: I. ان کی ضد لکھئے۔

دُکھ x ______

نیکی x ______

اچھا x ______

سچا x ______

صاف x ______

عملی کام:

چھوٹی چھوٹی نعتیں اکٹھا کیجئے اور اپنی بیاض میں لکھئے۔

★★★

©KTBS Not to be republished

اکائی:VII

سبق-13

ہم اور ہمارا دل

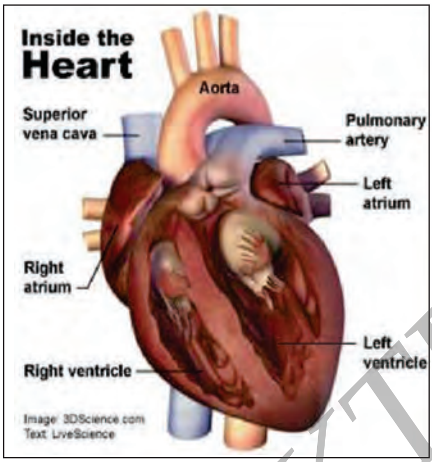

ہمارے جسم کا ایک بہت اہم عضو یا حصہ دل ہے۔روزمرہ زندگی میں لوگ بول چال میں بھی اس کا استعمال کرتے ہیں۔

جیسے دل سخت ہونا، دل دھڑکنا، دل سے اتر جانا وغیرہ آپ نے سنا ہوگا کہ فلاں شخص دل کی بیماری کا شکار ہے یا اس کو دل کا دورہ پڑا ہے۔ دل کے دورے کو ہارٹ اٹیک (Heart attack) بھی کہا جاتا ہے۔اس بیماری سے بہت سے لوگ مرجاتے ہیں یالاچار ہوجاتے ہیں۔

انسان کا دل دونوں پھیپھڑوں کے درمیان سینے کے اندر تھوڑا سا بائیں جانب ہوتا ہے۔اس کی شکل مخروطی اور رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔ جسامت میں عموماً بند مٹھی کے برابر ہوتا ہے۔ یہ انسانی جسم کے لئے پمپ (Pump) کا کام کرتا ہے اور خالص خون کو بدن کے ہر حصے تک پہنچاتا ہے۔ساتھ ہی گندے خون کو اکٹھا کرکے دوبارہ استعمال کے لائق بناتا ہے۔ آدمی زندہ رہنے کے لئے ناک سے آکسیجن گیس اندر کھینچتا ہے۔ یہ گیس پھیپھڑوں میں جاکر اس خون میں شامل ہوتی ہے، جو دل کے ذریعہ یہاں پہنچتا ہے۔اس طرح دل اور پھیپھڑوں کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے۔

انسانی دل کے چار خانے ہوتے ہیں جس میں اوپر کے دو خانے آریکل (Auricle) اور نیچے کے دو خانے وینٹریکل (Ventricle) کہلاتے ہیں۔ دائیں وینٹریکل سے ایک نالی نکلتی ہے جو دو حصوں میں بٹ کر دونوں پھیپھڑوں میں بغیر

©KTBS Not to be republished

آکسیجن والاخون پہنچاتی ہے۔جب کہ بائیں وینٹریکل سے نکلنے والی نالی پورے جسم کو تازہ آکسیجن سے بھرا ہوا خون فراہم کرتی ہے۔

دل بار بار پھیلتا اور سکڑتا ہے۔اسے ہم دل کی دھڑکن کہتے ہیں۔ایک منٹ میں کسی بالغ انسان کا دل آرام کرنے کی حالت میں تقریباً 72 بار دھڑکتا ہے۔

جس طرح ہر مشین کام کرتے کرتے خرابی کا شکار ہوجاتی ہے یا پرانی ہونے پر اس کی طاقت گھٹتی ہے اسی طرح انسانی دل بھی بیماریوں کے گھیرے میں آجاتا ہے اور اس کی مرمت کی ضرورت پڑتی ہے۔اس طرف فوراً توجہ دینی چاہئے اور ماہر ڈاکٹر سے صلاح و مشورہ کرنا چاہیئے۔

دل کی بیماری میں غذا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ایسے مریضوں کو انڈے، گھی، مکھن، گائے اور خصی کا گوشت، فاسٹ فوڈ (fast food) بریانی اور ٹھنڈے شربت سے مکمل پرہیز کرنا چاہیئے۔سگریٹ کو ہاتھ بھی نہیں لگانا چاہئے۔ہری سبزی، پھل اور دالوں کا استعمال مفید ہے۔پانی زیادہ مقدار میں پینا اچھا ہے۔ائرکنڈیشنر مشینوں کا گھر گھر رواج ہے۔ان کی وجہ سے جسمانی محنت کم ہوگئی ہے۔ورزش کرنا بند ہوگیا ہے۔میدانوں میں چہل قدمی کا رواج ختم ہورہا ہے۔لوگ راتوں کو زیادہ جاگتے ہیں۔ان چیزوں نے دل کے امراض کو پھیلانے میں خاصہ اہم رول ادا کیا ہے۔

ہمیں چاہئے کہ خود کو اور اپنے گھر کے لوگوں کو دل کی بیماری سے بچانے کی کوشش کریں۔اپنا کام خود کرنے کی عادت ڈالیں۔رات کو جلدی سوئیں۔صبح کو روزش کریں۔شام کو ٹہلنے کے لئے نکلیں۔ٹی۔وی اور کمپیوٹر کے سامنے دو تین گھنٹے سے زیادہ نہ بیٹھیں۔پھل اور سبزی کا استعمال کرتے رہیں۔

ماخوذ

©KTBS Not to be republished

I. پڑھیے اور معنی یاد کیجئے۔

عضو	=	بدن کا کوئی حصہ	روزمرہ	=	ہرروز، ہمیشہ
دل دھڑکنا	=	بے قرار ہونا	لاچار	=	لاعلاج، محتاج
جسامت	=	سائز،ڈیل ڈول			

دل سے اتر جانا= بے وقعت ہوجانا/ نفرت پیدا ہوجانا

II. جواب سوچئے اور لکھیے۔

1- انسان کا دل جسم میں کہاں پایا جاتا ہے؟
2- ہمارے دل کی جسامت کتنی ہوتی ہے؟
3- انسانی دل کے کتنے خانے ہوتے ہیں؟
4- ہمارا دل کیا کام انجام دیتا ہے؟
5- انسان کا دل ایک منٹ میں کتنی مرتبہ دھڑکتا ہے۔

III. مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کر کے جملے مکمل کیجئے۔

1- انسان کے دل کا رنگ گہرا............ہوتا ہے۔
2- دل کے دورے کو............بھی کہا جاتا ہے ۔
3- انسانی دل جسامت میں عموماً بند............کے برابر ہوتا ہے۔
4- دل کی بیماری میں............اہم کردار ادا کرتی ہے۔
5- رات کو............سوئیں۔

VI. غیر متعلق الفاظ پر دائرہ بنائیے۔

1- دل ، ناک ، کان ، ہاتھ

©KTBS Not to be republished

2- بیمار ، صحت یاب ، شفاء ، آرام
3- شیر ، انسان ، ہاتھی ، ہرن
4- گھی ، مکھن ، دہی ، گوشت

V. درج ذیل الفاظ کو مثال کے مطابق دونوں طرف سے پڑھئے اور چوکھٹے میں لکھئے۔

مثال:

	ن	
ت	ا	ر
	ک	

کان	ناک
تار	رات

1-

	ر	
ن	ا	پ
	ہ	

2-

	گ	
ر	و	ڈ
	ل	

قواعد: I. مثال کے مطابق ان کی ضد لکھئے۔

مثال: خاص : عام

	اندر
	صحیح
	سچ
	نیا
	مشکل

عملی کام: مسلم سائنسدانوں کی تصویریں اکٹھا کر کے ایک البم میں چسپاں لکھئے۔

©KTBS Not to be republished

اکائی:VIII

سبق-14

حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دارزؒ

حضرت سید خواجہ بندہ نواز گیسودراز کا نام سرزمین دکن کے اولیائے کبار میں سرِ فہرست آتا ہے۔ حضرت بندہ نواز 4 رجب 721ھ بمطابق 1321ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کا نام سید محمد حسینی تھا۔ آپ کا تعلق خراسان کے ایک سادات گھرانے سے تھا۔

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء سے آپ کے والد بزرگوار کو شرفِ ارادت حاصل تھا۔ جب حضرت بندہ نواز 10 سال کے تھے تو دولت آباد میں 731ھ میں آپ کے والد کا انتقال ہوگیا۔ آپ بچپن سے ہی اپنے والد اور نانا سے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ اور حضرت خواجہ نصیرالدین چراغ دہلویؒ کا ذکر سنا کرتے تھے۔ بچپن سے ہی آپ کے دل میں ان بزرگوں سے عقیدت پیدا ہوگئی تھی۔ 15 سال کی عمر میں آپ کو حضرت نصیرالدین چراغ دہلویؒ سے ملنے کا اتفاق ہوا تو آپ ان کے مرید بن گئے۔ آپ نے حضرت چراغ دہلوی کی خانقاہ میں باطنی علوم کے ساتھ ظاہری علوم بھی حاصل کرنا شروع کئے اور 19 سال تک تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔ اس کے بعد عبادت و ریاضت میں مشغول ہوگئے۔

© KTBS Not to be republished

صوفی بزرگ ہمیشہ بندگان خدا کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔ دنیا کو دین سے آراستہ کرتے ہیں۔ اور مذہب وملت کا فرق کئے بغیر دنیا والوں کو فیض پہنچاتے رہتے ہیں۔ حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کی بھی عادت تھی کہ اپنے آرام سے زیادہ دوسروں کے آرام کا خیال کرتے اور جو بھی آپ کو عطا ہوتا اسے ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیتے۔ اسی وجہ سے حضرت چراغ دہلوی نے اپنے آپ کو بندہ نواز کے لقب سے سرفراز فرمایا تھا۔

حضرت چراغ دہلویؒ نے رحلت کے وقت حضرت بندہ نوازؒ کو اپنا جانشین مقرر کر دیا۔ آپ کو شریعت کی پابندیوں کا بہت خیال رہتا تھا۔

آپ دلی میں 44 سال قیام کرنے کے بعد کلبرگی تشریف لائے۔ سفر کے دوران جہاں ٹھہرتے وہاں خاص وعام کا ہجوم آپ سے ملنے اور حلقہ بیعت میں آنے کے لئے ٹوٹ پڑتا تھا۔ کلبرگی میں سلطان فیروز شاہ بہمنی نے آپ کی بہت خاطر تواضع کی۔ آپ کے آنے سے قبل کلبرگی کا نام حسن آباد تھا لیکن آپ کے آنے کے بعد اس کا نام گلبرگہ ہو گیا۔

آپ نے 22 سال کلبرگی میں درس وتدریس اور تصنیف وتالیف کے کام میں گذارے۔ یکم نومبر 1422ء میں 105 سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا۔ حضرت بندہ نوازؒ کی خانقاہ قلعہ کلبرگی کی مغربی جانب موجود ہے اور آج بھی ہزاروں لوگ زیارت کے لئے دور دور سے کلبرگی تشریف لاتے ہیں۔

نصابی کمیٹی

©KTBS Not to be republished

پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

اولیاء	=	ولی کی جمع، اللہ کے دوست	کبار	=	کبیر کی جمع، بزرگان
ارادت	=	مرید ہونا	سادات	=	سیدوں کا خاندان
خانقاہ	=	درویشوں کے رہنے کا مقام	باطنی	=	روحانی
ریاضت	=	محنت مشقت	کلبرگی	=	گلبرگہ کا موجودہ نام
جانشین	=	وارث	ہجوم	=	بھیڑ، بے شمار لوگ
مصروف	=	کام میں لگے ہوئے	آراستہ	=	سجانا، سنوارنا
فیض	=	فائدہ			
تصنیف	=	کتاب لکھنا			
تالیف	=	کتاب تیار کرنا			
لقب	=	نام جو کسی وصف کے سبب مشہور ہو جائے			

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- صوفیائے کرام کیا کام انجام دیتے ہیں؟
2- حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
3- حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کے پیرو مرشد کون تھے؟
4- حضرت چراغ دہلویؒ نے آپ کو کس لقب سے نوازا اور کیوں؟
5- حضرت بندہ نوازؒ نے کس عمر سے تعلیم حاصل کرنی شروع کی؟
6- حضرت بندہ نوازؒ کا وصال کب ہوا؟

©KTBS Not to be republished

III. جملوں کی مناسبت سے ''ہے'' ''ہیں'' یا ''ہو'' کا انتخاب کر کے جملے مکمل کیجئے۔

1- آمنہ میری چھوٹی بہن ________؟

2- عامر، تم کب سے بس کے انتظار میں کھڑے ________؟

3- عاصم، تم اتنی تیزی سے کہاں جا رہے ________؟

4- یہ زمین اللہ کی بنائی ہوئی ________؟

5- یہ علاقے بے حد زرخیز ________؟

IV. اس جدول میں 6 الفاظ چھپے ہوئے ہیں۔ انھیں تلاش کر کے ان کے اطراف دائرہ کھینچئے اور جدول سے باہر خالی جگہ میں انہیں لکھئے۔

ل	ا	س		د
			ل	ر
ب		ل	ا	ج
ا	ی		ل	
غ	ا	ر	چ	

1. ________
2. ________
3. ________
4. ________
5. ________
6. ________

©KTBS Not to be republished

قواعد: I. ان الفاظ کی ضد لکھیے۔

الفاظ	خاص	آرام	ظاہری	پابند	مغرب	شہر
اضداد						

II. مثال کے مطابق ذیل میں دیئے گئے الفاظ منتخب کر کے مرکب الفاظ لکھیے۔

مثال: ظاہری و : ظاہری و باطنی

1- خاص : ____________

2- خاطر : ____________

3- مذہب و : ____________

4- درس و : ____________

5- تصنیف و : ____________

تواضع — تدریس — تالیف — ملت — عام — باطنی

عملی کام:

کسی ایک ولی اللہ کی سوانح حیات اپنے استاد سے معلوم کیجئے۔

★ ★ ★

©KTBS Not to be republished

اکائی:VIII

سبق-15

سچ کی عزت

©KTBS Not to be republished

پیارے بچو !! جھوٹ نہ بولو
جھوٹ ہے لعنت اس کو چھوڑو
سچ جو کہو گے راحت ہوگی
ہر محفل میں عزت ہوگی
کام جو بگڑے ! خوف ہٹادو
جھوٹ نہ بولو صاف بتادو
صاف کہوگے ڈر نہ رہے گا
نیچا ہرگز سر نہ رہے گا
پیار کریں گے اپنے پرائے
تم سے رہیں گے خوش ہمسائے

شوکت پردیسی

پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

لعنت = برائی

راحت = آرام، سکون

محفل = مجلس، لوگوں کا مجمع

خوف = ڈر

پرائے = غیر

ہمسائے = پڑوسی

صاف = صحیح صحیح

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- جھوٹ کیوں نہیں بولنا چاہئے؟

2- سچ بولنے سے کیا ہوتا ہے؟

3- ڈر کب نہیں رہے گا؟

4- سچ بولیں تو اپنے پرائے کیا کریں گے؟

5- ہمسائے کو کس طرح خوش رکھا جا سکتا ہے؟

©KTBS Not to be republished

III. نظم پڑھ کر ان اشعار کو مکمل کیجئے۔

☆ پیارے بچو: ______________

☆ سچ جو کہو گے: ______________

☆ کام جو بگڑے: ______________

☆ صاف کہو گے: ______________

☆ پیار کریں گے: ______________

IV. ہر پھول میں دیئے گئے حروف کی مدد سے دو دو الفاظ بنا کر نیچے چوکھٹوں میں لکھئے۔

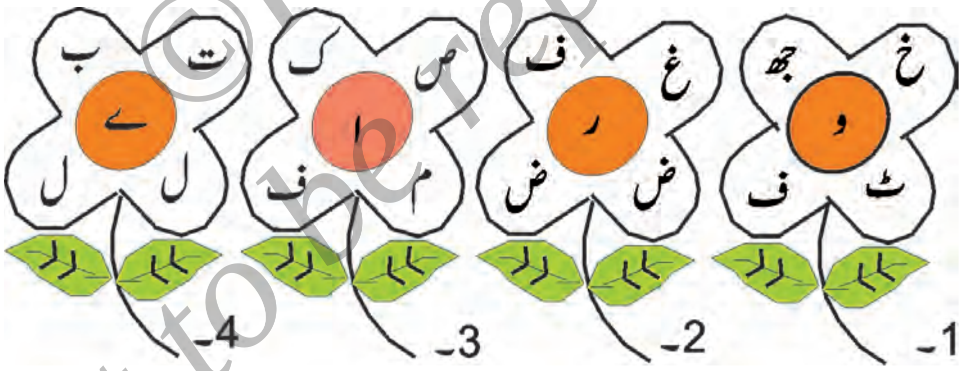

4-	3-	2-	1-

©KTBS Not to be republished

قواعد:

1- ان الفاظ کے ہم معنی الفاظ (مترادفات) قوسین میں سے تلاش کر کے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

محفل = ______

سکون = ______

پھل = ______

آفتاب = ______

قمر = ______

(سورج ، ثمر ، چاند ، اطمینان ، مجلس)

II. نیچے دیے گئے الفاظ کی ضد لکھیے۔

صاف		پیار		خوشی	
	جھوٹ		ذلّت		بُرا

عملی کام:

حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کی سچائی کا واقعہ اپنے استاد سے معلوم کیجیے۔

★★★

©KTBS Not to be republished

اکائی:IX

سبق-16

ایثار

© KTBS Not to be republished

سلیم رنگین کھریا کے ٹکڑوں سے فرش پر تصویریں بنانے میں مگن تھا۔تبھی اُسے باہر سے گھنٹی کی آواز سنائی دی۔آواز لحہ بہ لحہ قریب آتی جارہی تھی۔اس نے کھڑکی سے جھانک کر باہر دیکھا۔ایک نوجوان آئس کریم کی گاڑی ڈھکیلتا ہوا آرہا تھا۔اس کے ہاتھ میں ایک گھنٹی تھی جسے وہ ہلا ہلا کر بجا رہا تھا۔گھنٹی بجانے کے ساتھ ہی وہ یہ صدا بھی لگا رہا تھا۔

”آئس کریم لے لو ، آئس کریم !
میٹھی میٹھی ! مزے دار آئس کریم !“

سلیم کو آئس کریم بے حد پسند تھی۔اس نے امی سے پیسے لئے اور آئس کریم خریدنے کے لئے باہر بھاگا۔کئی بچے آئس کریم والے کو گھیرے کھڑے تھے اور آئس کریم خرید رہے تھے۔سلیم نے بھی آئس کریم خریدلی اور کمرے میں بیٹھ کر کھانے لگا۔اس کے کمرے میں ایک کانچ کا مرتبان تھا جس میں ننھی ننھی رنگین مچھلیاں تیر رہی تھیں۔وہ انہیں

دیکھ کرخوش ہوتا اورآئس کریم کے مزے لیتا رہا۔

دوسرے دن اسکول سے آنے کے بعد وہ بے چینی سے آئس کریم والے کا انتظار کرنے لگا۔اس نے باہر جھانک کر دیکھا تو درخت پر چڑیاں چہچہا رہی تھیں اور ایک گلہری شاخوں پر دوڑتی پھر رہی تھی۔اتنے میں سلیم کو آئس کریم والا آتا دکھائی دیا بچے اس کے اطراف جمع ہونے لگے سلیم دوڑ کر وہاں پہنچ گیا اور اس نے آئس کریم خریدی۔اچانک اس کی نظر ایک روتے ہوئے بچے کی طرف گئی۔اس نے دیکھا کہ آئس کریم پگھل کر بچے کے ہاتھ سے نیچے گر گیا ہے اور وہ زور زور سے رو رہا ہے۔سلیم کو بہت برا لگا۔اس نے اپنی آئس کریم اس بچے کو دے دی اور گھر آ گیا۔اب سلیم آئس کریم نہ کھانے کے باوجود بے حد خوش تھا۔

©KTBS Not to be republished

پڑھیے اور معنی یاد کیجیے۔

کھریا = چاک پیس

فرش = چونے وغیرہ سے پختہ کی ہوئی زمین

مگن = ڈوبا ہوا، پوری توجہ سے لگا ہوا

صدا = آواز

مرتبان = بڑا برتن، بڑی بوتل

شاخ = ڈالی

چہچہانا = پرندوں کا خوش آوازیں نکالنا

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- سلیم فرش پر کیا بنا رہا تھا؟
2- رنگین مچھلیاں کس میں رکھی ہوئی تھیں؟
3- آئس کریم والے کو کون گھیرے ہوئے تھے؟
4- آئس کریم والا کیا صدا لگا رہا تھا؟
5- چھوٹا بچہ کیوں رو رہا تھا؟
6- سلیم نے اپنا آئس کریم چھوٹے بچے کو کیوں دے دیا؟
7- سلیم کی خوشی کا کیا سبب ہے اپنے جملوں میں لکھئے؟

III. غور سے پڑھئے اور یاد رکھئے۔

سلیم کو آئس کریم بہت پسند ہے۔ وہ روز آئس کریم خرید کر کھاتا ہے۔ اس کے باوجود جب ایک دن اس نے ایک چھوٹے بچے کو اُس کا آئس کریم گر جانے پر روتے ہوئے دیکھا تو اپنا آئس کریم اُس کو دے دیا۔ یہ ایثار کا جذبہ ہے جس کا ہر انسان میں ہونا ضروری ہے۔ اس جذبے کو قربانی کا جذبہ بھی کہا جاتا ہے۔

IV. ایسے چھ الفاظ لکھئے جن میں 'م' کا استعمال کیا گیا ہو؟

1- ______________ 2- ______________

3- ______________ 4- ______________

5- ______________ 6- ______________

©KTBS Not to be republished

V. خالی جگہوں میں حرف ''س'' پُر کر کے مکمل الفاظ پڑھئے اور خالی خانوں میں انہیں لکھئے۔

1- ح + ___ + ا + ب =
2- ب + ___ + ک + ٹ =
3- ___ + ا + ح + ل =
4- ل + ہ + ___ + ن =
5- چ + ___ + ت + ی =

قواعد: I. ''رہا''، ''رہی'' یا ''رہے'' سے خالی جگہوں کو پر کر کے صحیح جملے بنائیے۔

1- صبح کے آٹھ بجے تھے اور احمد اب تک سو_____تھا۔
2- سائرہ امتحان کی تیاری کر_____ہے۔
3- کل ہم سب میسور میں سیر و تفریح کا لطف اٹھا_____تھے۔
4- عورتیں کنویں سے پانی لا_____ہیں۔
5- بکری تالاب سے پانی پی_____تھی۔

عملی کام:

اپنی بیاض میں قربانی کے جذبے پر مبنی کوئی واقعہ لکھئے۔

★★★

©KTBS
Not to be republished

اکائی:IX

سبق-17

پیارے نبیؐ اور بڑھیا

پیارے نبی حضرت محمدؐ شہر مکہ کے جس راستے سے اکثر گذرتے تھے اسی راستے میں ایک کافر بڑھیا کا گھر تھا۔ وہ بڑھیا لوگوں کے بہکاوے میں آکر آپ سے نفرت کرنے لگی۔ نفرت اس حد تک تھی کہ آپ جب بھی اس کے گھر کے راستے سے گزرتے وہ آپ پر کچرا کوڑا پھینک دیتی تھی۔ آپ نے کبھی برا نہیں مانا۔ اپنے کپڑے صاف کر لیتے اور خاموشی سے نکل جاتے۔ اس بڑھیا نے روزانہ آپ پر کچرا پھینکنا شروع کر دیا۔ ایک دن اچانک اس بڑھیا کا کچرا پھینکنا بند ہوگیا۔ اسی طرح جب تین دن گذر گئے تو آپ کو فکر ہوئی کہ آخر بڑھیا کہاں گئی؟ آپ نے اس کے پڑوسیوں سے دریافت فرمایا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ تو بیمار ہوگئی ہے اور اس کی خدمت کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ آپؐ اسی وقت اس بڑھیا کے پاس پہنچ گئے۔ اس کی تیمارداری کی، دلاسہ دیا اور اس کی خدمت کرنے لگے۔

آپؐ کے اس عمل سے بڑھیا کی آنکھیں بھر آئیں۔ اس نے اپنے کئے پر شرمندہ ہو کر حضور سے معافی مانگی اور آپؐ کے عمدہ اخلاق کی گرویدہ ہوگئی۔ اس کے دل میں نفرت کے بجائے محبت نے جگہ لے لی۔ حضور کی رحم دلی، حسن سلوک اور خدمت گذاری کا بڑھیا کے دل پر اس قدر اثر ہوا کہ وہ آپ سے محبت سے پیش آنے لگی۔

ماخوذ

I. پڑھیے اور معنی یاد کیجیے۔

بہکاوہ = دھوکا، فریب، جھانسا

نفرت = گھن، کراہت، ناپسندیدگی

© KTBS Not to be republished

کوڑا	=	گھاس پھونس، نکمی چیز، ردی
اچانک	=	یکا یک، دفعتاً
اخلاق	=	عادت، طورطریقے
تیمارداری	=	بیمارکی خدمت کرنا، بیمارکی مزاج پرسی کرنا
دلاسہ دینا	=	تسلی دینا، ہمت باندھنا
آنکھیں بھرآنا	=	رونا، آنسو بہنے لگنا
گرویدہ	=	فریفتہ، عاشق
حسن سلوک	=	اچھابرتاؤ، اچھارویہ

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- بڑھیا کہاں رہتی تھی؟
2- بڑھیا کا روزانہ عمل کیا تھا؟
3- بڑھیا نے کچرا پھینکنا کیوں بند کردیا؟
4- حضورؐ نے بڑھیا کے ساتھ کیا سلوک روا رکھا؟
5- حضور کے اخلاق سے گرویدہ ہوکر بڑھیا نے کیا کیا؟

قواعد: I. ان الفاظ کی جمع بنائیے۔

الفاظ	نفرت	آرام	خدمت	عمل
جمع				

©KTBS Not to be republished

II. مثال کے مطابق مرکب الفاظ بنائیے۔

مثال : شہر + مکہ = شہرمکہ

تیمار + ___ = ___

رحم + ___ = ___

خدمت + ___ = ___

حسن + ___ = ___

(سلوک ، دلی ، گذاری ، داری ، مکّہ)

III. ان الفاظ کی جنس پہچان کر نیچے دیئے گئے خانوں میں لکھئے۔

شہر ، کپڑا ، بڑھیا ، فکر ، خدمت ، عمل

مذکر			
مونث			

عملی کام:

ہمارے پیارے نبی کے دیگر واقعات اپنے استاد سے معلوم کیجئے۔

★★★

©KTBS Not to be republished

سبق-18

اکائی:X

میٹرو ریل

پہلے یہ دہلی میں آئی
پھر بنگلور کی شان بڑھائی
رب کا شکر ادا کر بھائی
میٹرو نعمت بن کر آئی

جلد منزل پر پہنچائے
مسافروں کا وقت بچائے
ہر شہری نے راحت پائی
میٹرو نعمت بن کر آئی

ڈبوں میں ائیر کنڈیشن
دلکش ہیں سارے اسٹیشن
خوشیوں کی باجے شہنائی
میٹرو نعمت بن کر آئی

مل جل کر سب آئیں جائیں
یک جہتی کا فرض نبھائیں
ہندو مسلم سکھ عیسائی
میٹرو نعمت بن کر آئی

رفیق گلاب

©KTBS Not to be republished

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

شان = بڑائی

راحت = آرام، سکون

شہنائی = موسیقی کا آلہ

یکجہتی = ایکتائی، مل جل کر رہنا

دلکش = خوب صورت

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- میٹرو ریل پہلے کہاں آئی؟

2- میٹرو کیا بن کر آئی؟

3- میٹرو سے کون راحت پاتا ہے؟

4- ایرکنڈیشن کہاں ہوتا ہے؟

5- سارے اسٹیشن کیسے ہیں؟

6- میٹرو سے یکجہتی کا اظہار کس طرح ہوتا ہے؟

III. خالی جگہوں میں مناسب الفاظ سے خانہ پری کیجئے۔

منزل شکر فرض شہنائی

1- رب کا ــــــ ادا کر بھائی

2- جلدی ــــــ پر پہنچائے

©KTBS Not to be republished

3- خوشیوں کے باجے ___

4- یکجہتی کا ___ نبھائیں

IV. صحیح جوڑ لگائیے۔

1- ہوائی جہاز	پانی پر چلتا ہے
2- ریل	سڑک پر چلتی ہے
3- بس	ہوا میں اڑتا ہے
4- پانی کا جہاز	پٹری پر چلتی ہے

قواعد:

I. ان الفاظ کی ضد لکھیے۔

شہری	x	
جلدی	x	
دلکش	x	
نعمت	x	
راحت	x	

©KTBS
Not to be republished

VI. اس جدول میں ہم قافیہ الفاظ بکھرے ہوئے ہیں۔ انھیں تلاش کیجئے اور ان کی فہرست بنائیے۔

ن	ا	م	ا	س			گ	ج	
			غ	ظ	ط	ف	ز	ا	
	ج	ک	ا	ت	ڑ	ا	ر	د	ف
ا	ہ	ط	س	ج	ل	ف	ت	و	ل
ن	ا			گ	ی		ا	گ	ک
س	ز	ا	ب	ب	ع	ش	پ	ر	گ
ا	و	ق	ج	پ	د	ا	ج	ی	ا
ن	و	ا	ل	و	ف	ہ			س
ی	ر	گ	ی	ر	ا	ک	غ		ط

مثال: گزرتا   اڑتا

عملی کام:

مختلف سواریوں کی تصاویر اکٹھا کرکے اپنے البم میں چسپاں کیجئے۔

★ ★ ★

©KTBS Not to be republished

اکائی:X

سبق-19

رابندر ناتھ ٹیگور

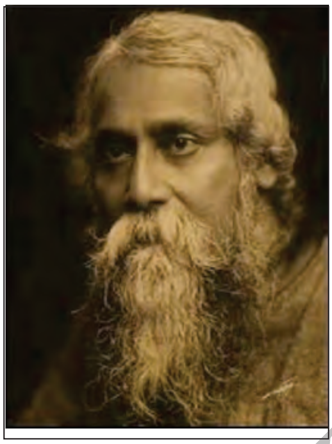

آپ جانتے ہیں کہ ہر موقع پر جن گن من جو ترانہ پڑھا جاتا ہے اسے قومی ترانہ کہتے ہیں۔ یہ قومی ترانہ رابندر ناتھ ٹیگور کا لکھا ہوا ہے۔ آیئے آج ہم ٹیگور سے متعلق کچھ جان لیں۔

رابندر ناتھ ٹیگور 6 مئی 1861ء کو کلکتہ شہر میں پیدا ہوئے جو ریاست بنگال کا ایک شہر ہے۔ ٹیگور کے والد وہاں کے بڑے زمینداروں میں سے تھے۔ ابھی ٹیگور چھوٹے ہی تھے کہ ان کی والدہ کی وفات ہوگئی۔ ٹیگور کو بچپن ہی سے پڑھنے اور لکھنے کا شوق تھا۔ آٹھ سال کی عمر ہی میں انھوں نے ایک نظم لکھی۔ پڑھنے اور لکھنے کے شوق نے انھیں ایک اچھا شاعر مصور اور فنکار بنایا۔

ٹیگور کا خیال تھا کہ پڑھنے اور لکھنے کے لئے ذہن اور ماحول کا پرسکون ہونا ضروری ہے۔ اس لئے انھوں نے ایک ایسا آشرم بنایا جہاں کھلے ماحول میں تعلیم دینے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ قدرتی مناظر، پیڑ، پودے اور پھولوں سے وہاں کی فضاء خوشگوار رہتی تھی اور ایسے ماحول میں پڑھنے سے ذہن کو بھی تازگی ملتی تھی۔ اس آشرم کا نام انھوں نے ''شانتی نکیتن'' رکھا جس کے معنی امن کی جگہ کے ہیں۔ شانتی نکیتن کو بہت شہرت حاصل ہوئی اور اس طرز پر ملک میں کئی اسکول کھولے گئے۔

ٹیگور نے بہت سے ڈرامے اور کہانیاں بھی لکھیں۔ ان کی مشہور کتاب ''گیتا نجلی''

©KTBS Not to be republished

کے لئے انھیں نوبل انعام سے نوازا گیا۔ٹیگور کی وفات 7/اگست 1941ء کو ہوئی۔ ہمیں چاہئے کہ ہماری قومی شخصیتوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور ان ہی کی طرح اچھے کام کرتے ہوئے اپنے خاندان،شہر اور ملک وقوم کا نام روشن کریں۔

نصابی کمیٹی

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

انتقال = وفات پانا　　شاعر = نظم، شعر لکھنے والا

مصور = تصویر بنانے والا　　فنکار = ہنرمندی کے کام کرنیوالا

آشرم = دھرم واسیوں کا ٹھکانہ　　خوشگوار = جسے دیکھ کر دل خوش ہو

ماحول = اردگرد کی کیفیت

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- قومی ترانہ کسے کہتے ہیں ؟

2- ہندوستان کا قومی ترانہ کس نے لکھا؟

3- ٹیگور کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟

4- ٹیگور کے آشرم کا نام کیا ہے ؟

5- ٹیگور کی مشہور کتاب کا نام کیا ہے ؟

III. صحیح حروف سے خالی جگہوں کو پُر کر کے الفاظ مکمل کیجئے ۔

ش + ا ...... + ر (ی ، ع)

ن + ... + م (ظ ، ز)

©KTBS Not to be republished

ش + و + ___ (ک، ق)

م + ا ___ + و + ل (ھ ، ح)

ا + ___ + ک + و + ل (س ، ث)

پ + ے + ___ (ڑ ، ڈ)

IV. صرف چار حرفی الفاظ کے اطراف دائرہ کھینچیے۔

اسکول ، قومی ، کولکتہ ، آیئے، پیدا

شاعر ، ماحول ، پودے ، نوبل ، ضروری

V. صحیح حروف چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

1- کولکتہ ریاست بنگال ___ ایک شہر ہے۔

2- ٹیگور ___ بچپن ہی سے پڑھنے اور لکھنے ___ شوق تھا۔

3- ٹیگور ابھی چھوٹے تھے کہ ان ___ والدہ کی وفات ہوگئی۔

4- آٹھ سال ___ عمر میں ٹیگور نے ایک نظم لکھی۔

5- ٹیگور ___ والد بنگال کے بڑے زمینداروں میں سے تھے۔

(کی کے کو کا)

عملی کام:

اپنے استاد کی مدد سے قومی ترانے کے معنی سمجھئے اور اپنی بیاض میں لکھیے۔

★★★

©KTBS Not to be republished

اکائی: XI

سبق-20

پالتو جانور

جانوروں کی دو قسمیں ہیں، ایک جنگلی اور دوسری پالتو۔ وہ جانور جنھیں ہم گھروں میں پالتے ہیں ''پالتو جانور'' کہلاتے ہیں۔ مثلاً کتا بلی گائے بھینس بکری اور خرگوش وغیرہ۔ انھیں گھریلو جانور بھی کہتے ہیں۔ آیئے اب ہم چند پالتو جانوروں کے بارے میں مختصر معلومات حاصل کریں۔

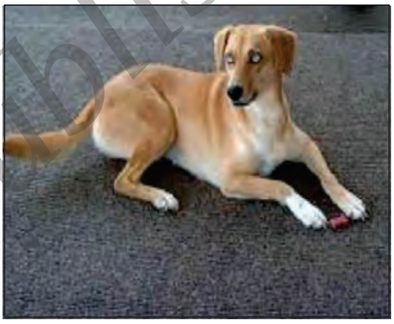

کُتّا:

کتے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ یہ گھروں اور کھیتوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ کتوں میں سونگھنے کی قوت بہت تیز ہوتی ہے۔ اس لئے پولیس چوروں کو پکڑنے کے لئے ان کا استعمال کرتی ہے اور گھروں میں رکھوالی کے لئے لوگ کتے پالتے ہیں۔ کتا اپنے مالک سے بہت محبت کرتا ہے اور اپنے مالک کا وفادار ہوتا ہے۔ کتا گوشت، ہڈیاں وغیرہ سب کھاتا ہے۔ دودھ بھی پی لیتا ہے۔ یہ بلی کا دشمن ہوتا ہے۔

بلّی:

بلی بھی گھریلو جانور ہے۔ یہ چوہوں کی دشمن ہوتی ہے۔ چوہوں کو بڑے شوق سے پکڑتی ہے اور کھاتی ہے۔ چوہوں سے بچنے کے لئے اکثر لوگ گھروں میں بلی

©KTBS Not to be republished

پالتے ہیں بلی گوشت کھاتی ہے اور دودھ بہت شوق سے پیتی ہے۔

بلّی کی بڑی بڑی مونچھیں ہوتی ہیں۔ وہ ان سے چیزوں کو چھو کر پہچانتی ہے۔ اس کے پنجوں میں نرم گدّے ہوتے ہیں۔ اس لئے چلتے وقت اس کے پیروں سے آواز نہیں آتی۔

گائے:

گائے ایک اور پالتو جانور ہے۔ یہ ہمیں دودھ دیتی ہے۔ دودھ ایک متوازن غذا ہے۔ گائے کا دودھ صحت کے لئے بہت مفید ہے اور بہت لذیذ ہوتا ہے۔ دودھ سے دہی بنتا ہے۔ دہی سے مکھن نکالا جاتا ہے۔ مکھن بھی بہت مزے دار ہوتا ہے۔ مکھن کو گرم کرنے پر گھی بن جاتا ہے۔ عمدہ پکوانوں اور مٹھائیوں میں خاص طور پر مکھن اور گھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کسانوں کے گھروں میں گائے پالنا فخر کی بات سمجھی جاتی ہے۔ گائے کے بچے بھولے بھالے ہوتے ہیں۔ نر بچے بڑے ہو کر بیل کہلاتے ہیں۔ کسان ان سے کھیت جوتنے کا کام لیتے ہیں۔

نصابی کمیٹی

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

نگرانی	=	دیکھ بھال	قوت	=	طاقت
لذیذ	=	مزیدار			
متوازن غذا	=	بھرپور غذا جس میں صحت کے لئے تمام ضروری اشیاء موجود ہوں			

©KTBS Not to be republished

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

1- جانوروں کی کتنی قسمیں ہیں اور وہ کونسی ہیں؟

2- کسی چار گھریلو جانوروں کے نام لکھئے؟

3- کتوں کی غذا کیا ہوتی ہے؟

4- کتوں میں کونسی قوت زیادہ ہوتی ہے؟

5- بلی چلتی ہے تو آواز کیوں نہیں آتی ہے؟

6- گائے کے دودھ سے کیا کیا چیزیں بنتی ہیں؟

III. صحیح حرف بھر کر الفاظ مکمل کیجئے۔

ق + س + م + ___ + ں   [ ]

م + ا + ___ + ک   [ ]

خ + ر + گ + و + ___   [ ]

پ + ک + و + ___ + ں   [ ]

د + ___ + د + ھ   [ ]

©KTBS
Not to be republished

IV. صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

1- گائے بکری اور بھینس ـــــ جانور ہیں (جنگلی، پالتو)

2- کتے ـــــ کی نگرانی کرتے ہیں۔ (گھروں ، جنگلوں)

3- کتا اپنے مالک سے ـــــ کرتا ہے (محبت، نفرت)

4- بلی چوہوں کو ـــــ سے پکڑتی اور کھاتی ہے (بے دلی، شوق)

5- دودھ ہمارے لئے بہت ضروری ـــــ ہے (ہے ، نہیں ہے)

V. مثال کے مطابق الفاظ کے حروف الگ الگ کیجئے۔

مثال: جانور = ج + ا + ن + و + ر

1- جنگلی = □ + □ + □ + □ + □

2- کھیتوں = □ + □ + □ + □ + □

3- سونگھنے = □ + □ + □ + □ + □ + □

4- مکمل = □ + □ + □ + □

5- نیچے = □ + □ + □ + □

©KTBS
Not to be republished

قواعد: I. نیچے دئے گئے الفاظ کے واحد لکھئے:

جمع	اقسام	ہڈیاں	بچے	بلیاں	گائیں
واحد					

VII. صحیح لفظ بھرتی کر کے جملے مکمل کیجئے۔

1- اپنے گاؤں میں عاصم کے سات کھیت ــــــ

2- دوسرے گاؤں میں ان کا ایک کھیت ــــــ

3- میں اس علاقے کا سرپنچ ــــــ

4- وہ ڈیڑھ گھنٹے سے بس کے انتظار میں کھڑا ــــــ

5- عاصم میرا بھائی ــــــ

(ہوں، ہے ، ہیں)

عملی کام:

5 پالتو اور 5 جنگلی جانوروں کی تصاویر اکھٹا کر کے البم میں چسپاں کیجئے۔

★★★

©KTBS
Not to be republished

سبق-21

اکائی:XI

جیسے کو تیسا

ایک چالاک لومڑی نے سارس سے قرض لے رکھا تھا اور قرض واپس نہ کرنے کے لئے سارس کو خوش کرنے کے بہانے ڈھونڈتی رہتی تھی۔

لومڑی نے سارس کو دعوت پر بلایا لیکن تھی کنجوس۔اس نے اچھے اچھے کھانے بنائے لیکن بڑی چالاکی سے کھانے پلیٹوں میں سجا کر پیش کئے۔سارس بے چارہ اپنی لمبی چونچ کی وجہ سے کھانا نہ کھا سکا۔کئی گھنٹوں کی محنت کے بعد اس کو بھوکا ہی لوٹنا پڑا۔	
سارس نے لومڑی کو احساس دلانے کیلئے اپنے گھر پر دعوت دی۔اس نے بھی کئی قسم کے کھانے بنائے اور صراحیوں جیسے برتنوں میں بھر کر رکھ دئے۔	
ان کی خوشبو سے لومڑی کے منہ میں پانی بھر آیا مگر کھانے کی حسرت دل ہی میں رہ گئی۔اُس کا منہ کسی صراحی میں داخل نہ ہو سکا۔وہ بھی بھوکی ہی اپنے گھر چل پڑی۔	
لومڑی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔سچ ہے کہ جس کے ساتھ آپ جیسا سلوک کریں گے اپنے لئے بھی ویسے ہی سلوک کی امید رکھنی ہوگی۔	

© KTBS Not to be republished

سبق-22

اکائی:XII

ٹوپی والا بندر

تصویر کے بارے میں طلباء کو کہانی سنائیے اور اسے اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کروائیے۔

©KTBS Not to be republished

انگور کھٹے ہوتے ہیں!

تصویر کے بارے میں طلباء کو کہانی سنائیے اور اسے اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کروائیے۔

★★★

©KTBS Not to be republished

ذخیرۂ الفاظ

آ
آنکھ
آم
آرام
آواز
آئس کریم
آشرم
آراستہ
آفتاب
ا
افضل
اکرم
اعظم
انگلی
امانت
الفت
اولیاء
ارادت
انگور
ایثار
اتفاق
انتقال
ایجاد

اہتمام
ب
بچپن
بزرگوں
باطنی
بیمار
بلندی
برتن
برتن
بنگال
باز
بعض
بیاض
پ
پکے
پرانا
پودے
پرندے پنجرہ
پیڑ
پونجی
پسند
پیار
پڑھنے

پالتو
پنجے
پالنا
پروگرام
پسند
پہنچ
پگھل
پڑھیں
پیروں
پکوان
پہلی
پینے
پلیٹ
ت
تفریح
ترقی
تعلیم
تعارف
تکنے
تصویر
تا یکیوں
تعلق
تقسیم

تواضع
تدریس
تصنیف
تالیف
تازگی
تیزی
تفریحی
ٹ
ٹکڑوں
ٹیگور
ث
ثبوت
ج
جانب
جانشین
جانور
جوتنے
جنگلی
جہاز
جادوگری
جماعت
جانچ

جمع
چ
چپکاُے
چالاکی
چیزیں
چوہے
ح
حال
حضرت
حلقہ
حسرت
حیرت
خ
خوب
خریدے
خوب صورت
خیانت
خاطر
خراسان
خواجہ
خانقاہ
خوف
خدمت

خاص
د
دلارے
درس
دودھ
دراز
دیاسلائی
ڈ
ڈور
ڈرنے
ڈرامے
ذ
ذہن
ر
رہبر
ریاضت
رنگین
راحت
رکھوالی
راستوں
رس
ز
زور

©KTBS Not to be republished

زمین
زمیندار
س
سیدھی
سہارا
سرما
سیر
سپوٹے
سلام
سائنس
سائنسدان
سیاہ
سلسلہ
سفر
سلطان
سال
سنائی
سیب
سر
سامان
سارس
سجانا
سلوک
ش
شور
شرف

شہر
شوق
شاعر
شاہین
ص
صلاحیتیں
صفت
صوفی
صوفیاء
صاف
صحت
صوفے
صراحی
ض
ضروری
ط
طور
طاقت
طرز
ظ
ظہر
ظاہری
ع
عام
عصر

عادت
علمی
عمل
عقیدت
علوم
عبادت
عیسوی
عطا
عمدہ
عقل
غ
غبارے
غور
غریبوں
غیبی
غذا
غلطی
ف
فروخت
فرماں بردار
فہرست
فرق
فرمایا
فرش
فخر

فقط
فولاد
فضا
فنکار
فوراً
فعل
ق
قِسم
قسمت
قبل
قومی
قوم
ک
کاٹ
ثرت
کسرت
کمرہ
کریلے
کڑوا
گیار
کانچ
کولکتہ
کنجوس
کتب فروش
گ

گلاس
گدّے
گوشت
گائے
گرم
گزرتا
ل
لال
لطف
لوہا
لومڑی
م
حمدُ
میٹھے
موسمبی
مصنوعی
مزدور
منڈلانا
مزہ
مانند
مذہب
ملّت
مغربی
مرتبان
محفل

موقع
ماحول
ملک
معنی
مختصر
مالک
معلومات
مصوّر
متوازن
مزیدار
مسافر
ن
نگینے
نظرآنا
ناپسند
ننھی
نیچا
و
وفادار
واحد
ہ
ہیڈماسٹر
ہمسایہ
ہندوستان
ہنرمندی
ہڈیاں

©KTBS Not to be republished